Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اُردُو

چھٹی جماعت کے لیے

نیشنل بک فاؤنڈیشن

بطور

وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اُردو

چھٹی جماعت کے لیے

National Book Foundation

نیشنل بُک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ہمارا نصب العین

معیار | حاصلات | اُسلوب | رسائی

© 2020ء نیشنل بُک فاؤنڈیشن، بطور وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصّہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بُک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

ٹیکسٹ بک اُردو برائے جماعت ششم

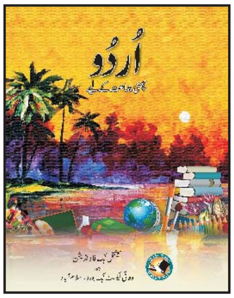

مصنّفین: ۱۔ ڈاکٹر شفقت علی جنجوعہ
۲۔ محمد شاہین بلوچ

ڈیزائننگ/کمپوزنگ: محمد اخلاق، اسلام آباد
ڈیسک آفیسر این سی سی: منصورہ ابراہیم، ایجوکیشن آفیسر
زیرِ انتظام: اشتیاق احمد ملک، سیکرٹری نیشنل بک فاؤنڈیشن
انچارج نصابی کتب: محمد رفیق، اسسٹنٹ ڈائریکٹر نیشنل بک فاؤنڈیشن
طبع اوّل: 2019ء تعداد: 26000
طبع دوم: ستمبر 2019ء تعداد: 1000
طبع سوم: فروری 2020ء تعداد: 53000
قیمت: 170/- روپے
کوڈ نمبر: STU-431
آئی ایس بی این: 978-969-37-1162-2
طابع: آئی ایم آئی پرنٹرز، لاہور
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ:
ویب سائٹ: http://www.nbf.org.pk فون: 051-9261125, 051-9260391, 051-9261124
ای میل: books@nbf.org.pk , nbftextbooks@gmail.com

ایڈوائزر
محمد رفیق طاہر
(جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر)
وزارت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

اراکین جائزہ کمیٹی
۱۔ ڈاکٹر سید تجمل حسین شاہ
۲۔ گلناز
۳۔ شبانہ نعیم
۴۔ ڈاکٹر جمیل احمد باجوہ

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پیش لفظ

اُردو چھٹی جماعت کی یہ کتاب وسطانوی جماعتوں کے نصاب 2017ء کے مطابق ترتیب دی گئی ہے۔ یہ کتاب 2019ء میں پہلی بار شائع ہو رہی ہے۔ اس کتاب کو انتظامیہ نے ٹیکسٹ بک ڈویلپمنٹ کے معیار، اصولوں اور ہدایات کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔

اُردو کی تدریس میں جدید رجحانات اور حکمت عملیوں کو اس کتاب میں بھی روشناس کرانے کی کوشش کی گئی۔ طلبہ ابھی بنیادی درجوں سے فارغ ہو کر آئے ہیں۔ اب انھیں اُردو نثر اور نظم کی متعدد اصناف اور طرز بیان سے متعارف کرانے کا مرحلہ درپیش ہے۔ اس مرحلے پر مشقوں اور سرگرمیوں پر خاص طور سے توجہ دی گئی ہے۔ مصنفین نے تمام اسباق کو تدریسیاتی اصولوں پر وضع کیا ہے۔ یقیناً اس سے تدریسِ اُردو کی منزل ابتدائی سطح پر بہتر ہو جائے گی۔ ہر سبق سے پہلے کچھ ایسی سرگرمیاں دی گئی ہیں جو بنیادی طور پر استاد کی نگرانی میں انجام پائیں گی مگر مخاطب طلبہ ہیں۔ پڑھنے سے پہلے کی یہ سرگرمیاں طلبہ میں سبق سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں۔ وسطانوی سطح کی مہارتوں کے حوالے سے اس سطح پر طلبہ میں عادات مطالعہ اور رفتارِ تحریر بہتر ہو جانی چاہئیں۔ یاد رہے کہ پڑھنے کے بعد کے مشقی سوالات حاصلات کی تقویت کے لیے ہیں۔ امتحانی سوالات حاصلاتِ تعلم اور بلوم ٹیکسانومی کے مطابق تیار کیے جانے چاہئیں۔

معیار کی رفعت، تدریسیاتی حاصلات، ذہنی رسائی اور اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ اس ضمن میں مصنفین کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن نے موثر تدریسی مراحل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور خصوصی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نئے مواد اور مثالوں کو اس نصابی کتاب میں شامل کیا ہے۔

نئی تیار کردہ اس سیریز کی یہ درسی کتاب تدریس کے لیے طلبہ اور اساتذہ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی لسانی اور علمی نوعیت کی غلطیاں ملیں تو ہمیں ان سے آگاہ فرمائیں اور بہتری کے لیے تجاویز دیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کی درستگی کی جا سکے اس کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔

نیشنل بک فاؤنڈیشن

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	پڑھیے اور سمجھیے	سنیے اور بولیے
۱	حمد (نظم)	۸	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	دیے گئے موضوع پر بات کرنا
۲	نعت (نظم)	۱۳	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	نعت کے حوالے سے اشعار پر بات کرنا
۳	محنت کامیابی کی کنجی ہے	۱۷	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	اپنے ذاتی مسائل پر بات کرنا
۴	جس کا کام اسی کو ساجے	۲۳	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	کہانیاں سنانا اور عملی زندگی کا واقعہ سنانا
	جائزہ نمبر (۱)			
۵	برسات	۳۰	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	اشعار جوڑی میں بیٹھ کر سنانا
۶	یومِ صحت	۳۵	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	عبارت سنانا اور اس پر بات کرنا
۷	جلیبیاں	۴۱	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	لطیفے سنانا
۸	ملی نغمہ	۴۷	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	ملی نغمہ گا کر سنانا
	جائزہ نمبر (۲)			
۹	پاکستان کی نامور خواتین	۵۶	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	شعر کی تشریح بیان کرنا
۱۰	زراعت وصنعت	۶۳	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	دیے گئے عنوان پر گروپ میں بات کرنا
۱۱	برائی کا انجام	۶۹	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	نظم کا مفہوم بتانا اور واقعہ سنانا
۱۲	ہاکی	۷۴	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بتانا
	جائزہ نمبر ۳			

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

زبان سیکھیے	سوچیے اور لکھیے	غور کیجیے	عمل کیجیے
کلمہ اور مہمل کا تصور	اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	دیے گئے پیراگراف کو پڑھنا اور اس پر رائے دینا	اخبار یا رسالہ پڑھنا
کلمے کی اقسام کے بارے میں جاننا	سیرتِ نبوی ﷺ پر مضمون لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	ربیع الاول کی تقریبات کے حوالے سے بات کرنا	نعت سنانا اور تقریر کرنا
بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی اقسام کا تصور	محنت کی عظمت پر مضمون لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	محنت کشوں کے مسائل پر بات کرنا	ڈائری لکھنا
معنی کے لحاظ سے اسم کی اقسام کا تصور	اخلاقی موضوع پر کہانی لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا	اخبار خوانی کرنا
کلمے کی اقسام کی شجرہ سے وضاحت کرنا	معروضی سوالات حل کرنا	سال کے مہینوں کے بارے میں جاننا	انٹرنیٹ کے ذریعے موسم کا حال معلوم کرنا
اسم نکرہ کی اقسام کا تصور	جملے بنانا معروضی سوالات حل کرنا	جماعت کی صفائی کے بارے میں رائے دینا	اخبار خوانی کرنا
اسم ذات کی شجرہ سے وضاحت کرنا	معروضی سوالات حل کرنا	کہانی میں مزاح تلاش کرنا	کتاب خوانی کرنا
اسم ذات کی اقسام کی وضاحت کرنا	اشعار کی تشریح کرنا معروضی سوالات حل کرنا	کالم ملانا اور رائے دینا	انٹرنیٹ کا استعمال کرنا
رموز و اوقاف سیکھنا	محاورات سے جملے بنانا معروضی سوالات حل کرنا	خواتین سے متعلق مضامین پڑھنا اور ان پر اپنی رائے دینا	تقریری مقابلہ کرانا
فعل امر اور فعل نہی کا تصور دینا	جملے بنانا معروضی سوالات حل کرنا	سبزیوں اور پھلوں کے نام بتانا	جماعت میں چارٹ بنانا
اسم صوت کی اقسام کی مشق کرانا	برائی کا انجام پر کہانی لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	ٹریفک کے قوانین بتانا محاورات سے جملے بنانا	ٹریفک کے اشاروں کا چارٹ بنانا
مفرد اور مرکب جملوں کا تصور دینا	درخواست کا نمونہ معروضی سوالات حل کرنا	کالم کی مدد سے کھیلوں سے آگاہی دلانا	مختلف مقابلوں میں حصہ لینا

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	پڑھیے اور سمجھیے	سنیے اور بولیے
۱۳	سائنس اور ہماری زندگی	۸۳	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	سائنسی ایجادات کے بارے میں بات کرنا
۱۴	سر درد کی گولی	۸۹	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	مشق میں دی گئی نظم درست تلفظ سے پڑھنا
۱۵	بچت کی عادت اپنائیں	۹۴	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	بچت کے حوالے سے جماعت میں گفتگو کرنا
۱۶	علامہ محمد اقبالؒ کے اخلاق و عادات	۱۰۰	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	علامہ محمد اقبالؒ کے اشعار سنانا
	جائزہ نمبر 4			
۱۷	ایک آرزو	۱۰۷	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	نظم کے اشعار سنانا
۱۸	یوم پاکستان	۱۱۱	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	وطن کے لیے محبت جذبات کا اظہار کرنا
۱۹	گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت (خط)	۱۱۷	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	سبزیوں کے بارے میں بات کرنا
۲۰	سچائی	۱۲۳	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	نظم کو کہانی کی صورت میں بیان کرنا
۲۱	وادی ہنزہ کی سیر	۱۳۱	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	صحت افزا مقام کی سیر کا حال بتانا
	جائزہ 5			
۲۲	اسلامی بھائی چارہ	۱۳۷	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	اسلامی بھائی چارے کے حوالے سے تجاویز دینا
۲۳	لطائف	۱۴۳	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	لطیفے سنانا
۲۴	پاکستانی زبانیں	۱۴۸	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	پاکستان کی مختلف زبانوں کے بارے میں بات کرنا
	جائزہ 6			
۲۵	حکایات	۱۵۶	سبق کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	حکایات کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا
۲۶	دُعا	۱۶۲	نظم کو درست تلفظ سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا	مختلف جملوں کی بلند خوانی کرنا
	کُلی جائزہ			

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

زبان سیکھیے	سوچیے اور لکھیے	غور کیجیے	عمل کیجیے
غلط فقرات کو درست کرنا محاورات کو جملوں میں استعمال کرنا	اعراب لگانا معروضی سوالات حل کرنا	ہنگامی صورتِ حال کے حوالے سے حکمتِ عملی بنانا	سائنسی ایجادات پر بحث کرنا
جملوں کے آخر میں درست علامت کا استعمال کرنا	نثر کرنا معروضی سوالات حل کرنا	ہنسی اور مزاح کے واقعات سے لطف اٹھانا	اخبار خوانی کرنا
تجنیسِ لفظی کرنا	الفاظ کا جملوں میں استعمال کرنا معروضی سوالات حل کرنا	کالم کی مدد سے مختلف اصناف نثر کا تعلق بتانا	انٹرنیٹ کا استعمال
سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے الفاظ بنانا	محاورات کا جملوں میں استعمال کرنا معروضی سوالات حل کرنا	انٹرنیٹ سے معلومات اکٹھی کرنا	کوئز پروگرام کرانا
الفاظ کے مترادف لکھنا	دیے گئے عنوان پر مضمون لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	نظم میں منظر کشی پر رائے دینا	اپنے تحفظ کو یقینی بنانا
حروف کا تصور دینا	کسی رسالے میں سکول میں ہونے والی تقریب کے بارے میں لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	تحریک پاکستان میں حصہ لینے والی شخصیات کے بارے میں جاننا	تحریک پاکستان کے حوالے سے تقریر کرنا
خطوط نویسی کے بارے میں بتانا	اعراب لگانا معروضی سوالات حل کرنا	کالم کی مدد سے طرزِ نگارش کی پہچان کرنا	وٹس ایپ کا استعمال کرنا
متشابہ الفاظ کا استعمال کرنا	کہانی لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	پہیلیاں بُوجھنا	کُتب خانے کا استعمال کرنا
فقرات کی تذکیر و تانیث کرنا	مضمون لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	سیاحتی مقام کی تصاویر اور معلومات اکٹھی کرنا	سیر و سیاحت کا اجازت نامہ لینا
مترادف الفاظ کی مشق کرانا مفرد اور مرکب جملے بنانا	تراکیب کا جملوں میں استعمال کرنا معروضی سوالات حل کرنا	بھائی چارے کے فروغ پر بات کرنا	دوسروں کا احترام کرنا
فقرات کی تذکیر و تانیث کرنا	مزاح کی اہمیت پر مضمون لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	ٹی وی ڈراموں کے بارے میں رائے دینا	دوسروں کی مدد کرنا
غلط جملوں کو درست کرنا	اردو زبان پر مضمون لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	جدول کی مدد سے شاعروں اور زبانوں کے بارے میں جاننا	کتب خوانی کرنا اخبار خوانی کرنا
محاورات کے بارے میں بتانا	حکایات کا خلاصہ لکھنا معروضی سوالات حل کرنا	مختلف معاشرتی موضوعات پر غور کرنا	رابطہ کاری کرنا
متلازم الفاظ بنانا	الفاظ کے جملے بنانا معروضی سوالات حل کرنا	مضمون کو پڑھنا اور اس کے مختلف حصوں پر غور کرنا	زندگی میں خاص باتوں کا خیال رکھنا

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۱

حمد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو درست تلفظ، روانی اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے مناسب جوابات دے سکیں۔
- کلمے اور مہمل کا فرق جان سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس سے لطف اندوز ہو سکیں۔
- چیزوں کی ظاہری خوبصورتی سے متعلق اپنے مشاہدات بیان کر سکیں۔
- کسی بھی فطری اور اخلاقی موضوع پر اپنے مافی الضمیر کو کلاس میں درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرت کا فہم حاصل کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- کیا آپ کو کوئی ایسی نظم یاد ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی گئی ہو؟
- ہر طالب علم باری باری کوئی نظم سنائے۔

اہم الفاظ

دِلکش ، ضُوفشاں ، حِکمت ، عیاں ، پیر و جوان ، آثار ، جلوہ گری

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- حمدیہ نظم کا تعارف کرائیں۔
- کلمہ اور مہمل کا فرق مثالوں سے اخذ کرائیں۔
- کلاس میں اپنی بات بلا جھجک پیش کرنے کے لیے طلبہ کی مدد اور رہنمائی کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

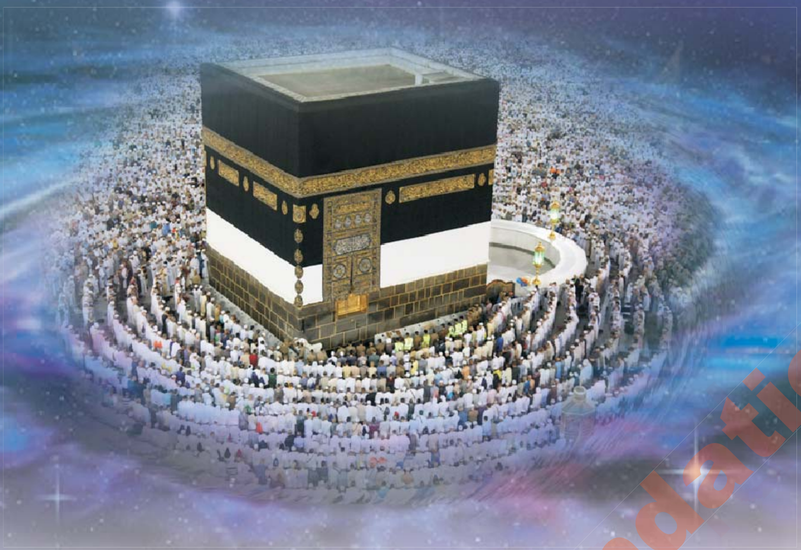

حمد

کس طرح ہم کریں ، تیری قدرت بیاں
تیری حمد وثنا ہے ، زباں در زباں
ہر طرف ، تیری جلوہ گری ضوفشاں
ذرے ذرے سے ہے ، تیری حکمت عیاں
وہ ہوں چھوٹے بڑے یا ہوں پیرو جواں
اپنے بندوں پر رہتا ہے ، تُو مہرباں
پرندوں کے ، اُڑتے ہوئے کارواں
تیری عظمت کا ہیں ، خوبصورت نشاں
دن کو سورج سے ، دیتا ہے تو روشنی
رات میں چاند تاروں کا دلکش سماں
ہر جگہ تیری رحمت ، کے آثار ہیں
اے خدا تیری بخشش کی ، حد ہے کہاں

ضیاالرحمٰن ضیاؔ

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ حمد کے مطابق دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ا زباں در زباں سے کیا مراد ہے؟

ب ''ذرے ذرے سے ہے تیری حکمت عیاں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ج اللہ تعالیٰ کی مہربانیاں کس کس کے لیے ہیں؟

د اللہ تعالیٰ کی رحمت کے آثار کہاں کہاں ہیں؟

و ''تیری بخشش کی حد ہے کہاں'' سے کیا مراد ہے؟

ز آپ اپنے اُوپر کی گئی اللہ تعالیٰ کی تین رحمتیں لکھیں۔

۲ درج ذیل حمدیہ اشعار کو لے اور آہنگ کے مطابق پڑھیں۔

جو چیز خدا نے ہے بنائی
اس میں ظاہر ہے خوش نمائی
ہر چیز کی ہے ادا نرالی
حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

سنیے اور بولیے

۳ اس ''حمد'' کے مطابق اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی ہوئی اُن چیزوں کے بارے میں اپنے خیالات کا باری باری اظہار کریں جو آپ کے مشاہدے میں آتی ہیں۔ باقی طلبہ توجہ سے سنیں۔

۴ ہر طالب علم نظم کو درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ بلند آواز میں پڑھے۔

زبان سیکھیے

۵ کلمہ: اردو میں ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور ہر بے معنی لفظ کو مہمل کہا جاتا ہے۔ مثلاً: روٹی ووٹی، کھانا وانا ان الفاظ میں روٹی اور کھانا کلمات ہیں جب کہ ووٹی اور وانا مہمل الفاظ ہیں۔

درج ذیل الفاظ میں سے کلمہ اور مہمل الگ الگ کر کے اپنی کاپی پر لکھیں۔

وان	وپڑے	کاغذ	کاپی	وائے	ووتے	چائے	واپی	واغذ	جوتے	کپڑے	پان

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوچیے اور لکھیے

۶ "حمد" کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

- ہر طرف تیری ______ گری ضو فشاں
- ذرے ذرے سے ہے تیری ______ عیاں
- اپنے ______ پر رہتا ہے تو مہرباں
- تیری ______ کا ہیں خوبصورت نشاں
- اے خدا! تیری ______ کی حد ہے کہاں

۷ کالم "الف" میں دیے گئے الفاظ کو کالم "ب" میں ان کے معنی سے ملائیں

کالم الف	کالم ب
حکمت	بڑے اور چھوٹے
عظمت	واضح
دلکش	تعریف
پیر و جواں	دانائی
عیاں	بڑائی
ثنا	خوب صورت

۸ روز مرہ زندگی میں آپ بہت سی چیزیں دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں۔ اپنے مشاہدے اور علم کے مطابق ایسی دس چیزوں کے نام لکھیں جو اللہ تعالیٰ نے تخلیق کی ہیں۔ کسی پانچ کے بارے میں دو جملے بھی تحریر کریں۔

مثال کے طور پر:

- پہاڑ: اللہ تعالیٰ نے اونچے اونچے پہاڑ بنائے ہیں بعض پہاڑوں پر گھنے جنگلات بھی پیدا کیے ہیں۔
- دریا: اللہ تعالیٰ نے دریا پیدا کیے۔ دریاؤں سے نہریں نکلتی ہیں اور نہروں سے ندی نالے نکلتے ہیں۔

۹ درج ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

بخشش	قدرتی مناظر	لطف اندوز ہونا	عظمت	حکمت

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غور کیجیے

۱۰ ہر طالب علم کمرہ جماعت میں کسی ایسی چیز جگہ یا منظر کے بارے میں بتائے جو اسے بہت پسند آیا ہو۔
مثلاً: ایک دفعہ ہم ایف نائن پارک گئے۔ موسم بے حد سہانا تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ پرندے بھی ہوا میں اڑ رہے تھے۔ ہر طرف چہل پہل تھی۔ کوئی کھیل رہا تھا کوئی بیٹھا دوستوں سے گپ شپ لگا رہا تھا۔ درختوں سے نئی کونپلیں پھوٹ رہی تھیں۔ امی جان کہنے لگیں: دیکھو کتنا اچھا موسم ہے! یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

عمل کیجیے

۱۱ کسی اخبار یا رسالے سے حمد یہ اشعار کاٹ کر لائیں اور اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۲

نعت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حمد اور نعت میں فرق کر سکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- نظم کو آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- متن پڑھ کر سوالات کا مناسب جواب دے سکیں۔
- کلمے کی اقسام (اسم، فعل، حرف) جان سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- اپنا پسندیدہ نعتیہ شعر سنائیں۔
- نبی اکرم ﷺ کے پانچ صفاتی نام بتائیں۔

اہم الفاظ

سحرِ دم | رحمتِ حق | طورِ سینا | خیرُالانام | تذکرہ | مستانہ غلام | خُلد

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- سیرت النبیؐ سے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- طلبہ کو اخبار و رسائل میں سے حمدیہ و نعتیہ اشعار پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ جب بھی نبی اکرم ﷺ کا نام سنیں یا پڑھیں تو درود شریف لازمی پڑھیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نعت

سحر دم رحمتِ حق کا یہ مستانہ پیام آیا
مبارک اہل ایماں کو کہ وہ خیرالانام آیا

زمین و آسماں بھی جس کے در پر سر جُھکائیں
ہیں چرچے قدسیوں میں آج وہ عالی مقام آیا

جبینِ بندگی بے تاب ہے سجدے لُٹانے کو
الٰہی تیرے بندوں کی زباں پر کس کا نام آیا؟

میرے دل میں ہزاروں طورِ سینا جگمگا اُٹھے
کچھ اس انداز سے دل میں تیرا شوقِ تمام آیا

بشر تھا وہ مگر ایسا ، جسے خیر البشر کہیے
غریبوں کی خبر لی اس نے ، بیماروں کے کام آیا

زباں چپ ہوگئی جب دل نے چھیڑا تذکرہ اُن کا
دلوں کو وجد آیا ، جب زباں پر اُن کا نام آیا

مزا جب ہے کہ جائیں خُلد میں ہم اس طرح اخترؔ
کہیں حوریں ، محمدؐ کا وہ مستانہ غلام آیا

شاعر: اختر شیرانی

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ نعت کے مطابق دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا رحمتِ حق سے کیا مراد ہے؟
ب خیرالانام کن کا لقب ہے؟
ج دوسرے شعر میں کس مشہور واقعے کی طرف اشارہ ہے؟
د طورِسینا سے کیا مراد ہے؟
و حضور نبی کریمؐ کا نامِ مبارک جب زبان پر آتا ہے تو دل کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟
ز آخری شعر میں شاعر نے کس چیز کی تمنا کی ہے؟

سنیے اور بولیے

۲ ہر طالب علم اپنی پسند کا کوئی شعر سنائے اور شاعر کا نام بھی بتائے۔

زبان سیکھیے

کلمہ → اسم، فعل، حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جو کسی چیز، شخص یا جگہ کا نام ظاہر کرے، مثلاً شہر، رانی، کراچی

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو۔ مثلاً پینا، لکھنا، جاگنا وغیرہ

حرف: وہ کلمہ ہے جو اسم اور فعل تو نہ ہو لیکن دو اسموں یا اسم اور فعل کو آپس میں ملائے۔

مثلاً حارث اور نوید دوست ہیں۔ کتاب میز پر رکھ دو۔ وہ اشعر کی بلی ہے۔

ان جملوں میں ''اور'' ''پر'' ''کی'' حروف ہیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوچیے اور لکھیے

۳ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت کے موضوع پر کم از کم پندرہ جملوں کا مضمون لکھیں۔

۴ ''نعت'' کے مطابق درج ذیل مصرعے مکمل کریں۔

- مبارک اہلِ ایماں کو کہ وہ ____________ آیا
- ہیں چرچے ____________ میں آج وہ عالی مقام آیا
- جبینِ بندگی ____________ ہے سجدے لٹانے کو
- زباں چپ ہو گئی جب ____________ نے چھیڑا تذکرہ اُن کا
- کہیں حوریں ____________ کا وہ مستانہ غلام آیا

۵ کالم الف میں مرکب الفاظ کو کالم ب میں ان کے معانی سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
رحمتِ حق	صبح سویرے
طورِ سینا	جھومتا ہوا غلام
خیر الانام	مخلوق میں سب سے بہتر، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لقب
سحر دم	وہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰؑ پر اللہ کی تجلی ظاہر ہوئی
مستانہ غلام	اللہ کی رحمت

غور کیجیے

۶ آپ نے عملی زندگی میں مختلف تقریبات دیکھی ہوں گی۔ جن میں معاشرتی سیاسی یا مذہبی تقریبات شامل ہوں گی۔ ربیع الاول ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں مختلف تقریبات ہوتی ہیں۔ آپ نے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوالے سے ٹی وی چینلز پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مختلف پروگرام دیکھے ہوں گے۔ ان کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

عمل کیجیے

۷ کمرۂ جماعت میں محفلِ نعت منعقد کریں۔ جس میں ہر طالب علم حصہ لے۔ اگر کوئی طالب علم ترنم سے نعت شریف نہ پڑھ سکے تو وہ عام انداز میں (تحت اللفظ) نعت پڑھے۔ بہترین انداز میں پڑھنے والے طالب علم کو دل کھول کر داد دیں۔

۸ ''سیرتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' کے موضوع پر سکول کی اسمبلی میں تقریر کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳

محنت کامیابی کی کنجی ہے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ذرائع ابلاغ میں (معاشی و معاشرتی) حوالے سے خبروں، ڈراموں وغیرہ کو سن کر یا دیکھ کر سمجھ سکیں۔
- اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
- کتابوں اور رسالوں کی مدد سے مختصر مضمون لکھ سکیں۔
- اسم کی اقسام کو بناوٹ کے لحاظ سے (اسمِ جامد، اسمِ مصدر، اسمِ مشتق) جان سکیں۔
- محنت کی عظمت جان سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- کیا آپ روزمرہ کے کاموں کے لیے باقاعدہ ٹائم ٹیبل بناتے ہیں؟
- کسی ایسی شخصیت کا نام بتائیں۔ جس نے بہت محنت کر کے نام پیدا کیا ہو؟

اہم الفاظ

کاہلی — تَرغیب — عَمَلِ پَیہَم — سَالمِیَّت — پوشِیدہ — جِدّ و جُہد — قلعَہ — لَگَن

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- طلبہ کو عملی زندگی میں زیادہ سے زیادہ محنت کرنے کی تلقین کریں۔
- اسم کی مختلف اقسام (بلحاظ بناوٹ) کی مثالوں سے شناخت کرائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

محنت کامیابی کی کنجی ہے

محنت کے معنی ہیں کوشش کرنا۔ توجہ، لگن اور شوق سے کام کرنا۔ روزمرہ زندگی میں ہر انسان کوئی نہ کوئی کام کرتا ہے۔ لیکن ہر شخص محنت نہیں کرتا۔ کچھ لوگ سستی اور کاہلی سے کام لیتے ہیں اور کچھ بالکل ہی کام چور ہوتے ہیں۔ جو لوگ محنت سے کام کرتے ہیں وہ اپنا اور ملک و قوم کا نام روشن کرتے ہیں۔ مزدور اور کسان جسمانی محنت کرتے ہیں جبکہ استاد اور وکیل ذہنی محنت کرتے ہیں۔ محنت جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی بھی۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو محنت سے کام کرنے کی ترغیب دلائی اور فرمایا کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کے لیے وہ محنت کرتا ہے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ زندگی میں کامیابی کے لیے محنت کی جائے۔ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو محنت کرتے ہیں۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ محنت اور کامیابی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ گویا زندگی ایک سفر ہے اور مسلسل چلنے والے ہی منزل پر پہنچتے ہیں۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے محنت سے کام کرنے کا عملی نمونہ پیش کیا۔ جب مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی تعمیر ہو رہی تھی تو آپؐ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مسجد کی تعمیر میں بھرپور حصہ لیا۔ اسی طرح غزوۂ خندق کے موقع پر بھی آپؐ نے خندق کی کھدائی میں حصّہ لیا۔ دیگر انبیائے کرام بھی محنت کرتے تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کرتے تھے۔ حضرت ادریس علیہ السلام درزی کا کام کرتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام زرہیں بناتے تھے۔ ایک دفعہ ایک صحابی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے ہاتھ بے حد سخت تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے ہاتھ اتنے سخت کیوں ہیں؟ وہ کہنے لگے یا رسولؐ اللہ! میں کان میں کام کرتا ہوں اور سارا دن پھاوڑا چلاتا ہوں اس لیے ہاتھوں پر سیاہ گٹے پڑ گئے ہیں۔ آپؐ نے اُس صحابی کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنھا اپنی محنت اور دیانتداری کی وجہ سے کامیاب تاجر تھیں۔ ان کا سامانِ تجارت دوسرے ملکوں خاص طور پر ملک شام جاتا تھا۔ وہ محنت اور انتظامی صلاحیتوں کی وجہ سے عرب کی سب سے دولت مند خاتون تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کپڑے کا کام کرتے تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنی محنت سے تجارت اور سپہ گری میں نام پیدا کیا۔ حضرت عثمان غنیؓ عرب کے بہت بڑے تاجر اور سخی تھے۔ حضرت علیؓ اپنی محنت اور لگن کی وجہ سے علم اور شجاعت میں اپنی مثال آپ تھے۔ اسی طرح دیگر صحابہ کرام بھی مختلف کام کرتے تھے اور عملی زندگی میں محنت کرتے تھے۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پاکستان کا قیام بھی ایک عظیم جدوجہد کا ثمر ہے۔اس طویل جدوجہد میں کئی رہنماؤں نے حصہ لیا۔ان میں سر سید احمد خان کا نام نہایت اہم ہے۔انھوں نے مسلمانوں کو جدید تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دلائی۔علی گڑھ میں تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھی جس سے فارغ ہونے والے طلبہ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔علامہ محمد اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے عمل پیہم کا درس دیا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصور پیش کر کے منزل کا تعین کر دیا۔قائداعظم محمد علی جناح نے اس کے حصول کے لیے دِن رات کام کیا۔

قیامِ پاکستان کے بعد محنت اور جدوجہد کا نیا سفر شروع ہوا، جس میں قائداعظم نے کام، کام اور بس کام کا درس دیا۔اِس نئی مملکت میں پوری قوم نے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے دن رات محنت کر کے اپنی ٹیم کے ہمراہ پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا، جس کی وجہ سے پاکستان کی سالمیت محفوظ ہو گئی۔ان شاءاللہ پاکستان اسلام کا قلعہ ثابت ہوگا اور رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔

بحیثیت طالب علم ہمارا فرض ہے کہ ہم محنت کریں اور خوب دل لگا کر پڑھیں۔آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔اپنے جسم کو تندرست رکھنے کے لیے کھیل کے وقت کھیلیں اور پڑھائی کے وقت پڑھائی کریں۔اساتذہ کی باتوں کو توجہ سے سنیں اور ان پر عمل کریں۔اسی طرح روزمرہ کاموں میں والدین کا ہاتھ بٹائیں اور پڑھائی میں کسی قسم کی سُستی نہ کریں۔ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کامیاب زندگی کا راز محنت میں پوشیدہ ہے۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

ا کامیاب زندگی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
ب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے غزوۂ خندق میں کیسے حصہ لیا؟
ج حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابی کے ہاتھوں کو کیوں بوسہ دیا؟
د سر سید احمد خان کا اصل کارنامہ کیا تھا؟
و قائدِ اعظم محمد علی جناح نے کس چیز کا درس دیا؟

۲ درج ذیل اقوال کو غور سے پڑھیں اور ان کو سمجھیں۔

ا۔ اپنے اعضا کو محنت اور مشقت کا عادی بناؤ۔ (ارسطو)
ب۔ محنت کرنے والا کبھی پریشان نہیں ہوتا اور سست آدمی کبھی خوش نہیں رہتا۔ (حکیم محمد سعید)
ج۔ محنت کرنے والے گھر میں فاقہ کشی باہر سے جھانکتی ہے اندر نہیں آ سکتی۔ (بنجمن فرنکلن)

سنیے اور بولیے

۳ ہر طالب علم باری باری بتائے کہ اُسے اسکول یا گھر پر کن مسائل کا سامنا ہے اور ان مسائل کے حل کے لیے کس قسم کی جدوجہد درکار ہے؟ آپ کی رہنمائی کے لیے ایک مثال نیچے دی گئی ہے۔

میرا نام عمران بابر ہے۔ میں چھٹی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ جب سکول میں تفریح ہوتی ہے تو دسویں جماعت کے بچّے مجھے تنگ کرتے ہیں۔ کبھی میرا نام بگاڑتے ہیں اور کبھی مجھے دھکے دیتے ہیں۔ کئی دفعہ انھوں نے میرا لنچ بھی چھینا ہے۔ میں نے اپنے ابّو کو بتایا تھا۔ انھوں نے پرنسپل صاحب سے بات کی جس کے بعد ان بچوں نے مجھے کبھی تنگ نہیں کیا اور میری پریشانی ختم ہوگئی۔

سوچیے اور لکھیے

۴ ''محنت کی عظمت'' پر مختصر مضمون لکھیں

۵ درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیں۔

کامیابی — سالمیت — عملِ پیہم — تعین — پوشیدہ

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۶ سبق کے مطابق درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

- ”کام چور“ کا مطلب ہے۔

i۔کام کو چرانا	ii۔چور کو پکڑنا	iii۔سستی دکھانا	iv۔کام بگاڑنا

- زرہیں بنانے والے نبی کا نام ہے۔

i۔حضرت آدمؑ	ii۔حضرت ابراہیمؑ	iii۔حضرت ادریسؑ	iv۔حضرت داؤدؑ

- کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

i۔دولت میں	ii۔شہرت میں	iii۔محنت میں	iv۔بہادری میں

- ”کام، کام اور بس کام“ کا درس دینے والی شخصیت ہے۔

i۔قائداعظم	ii۔علامہ اقبال	iii۔سرسید احمد خان	iv۔ڈاکٹر عبدالقدیر خان

- علی گڑھ میں تعلیمی ادارے کے قیام کا مقصد تھا۔

i۔مسلمان جدید تعلیم حاصل کریں۔	ii۔تحریک پاکستان میں حصہ لیں۔	iii۔مسلمانوں کو روزگار ملے	مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو۔

۷ کالم الف میں نام دیے گئے ہیں آپ ان کو کالم ب میں متعلقہ لفظوں سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	درزی کا کام
حضرت آدم علیہ السلام	تجارت اور سخاوت
حضرت ادریس علیہ السلام	کپڑے کی تجارت
حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا	ملک شام میں تجارت
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	خندق کی کھدائی میں حصہ لیا
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	کھیتی باڑی

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

زبان سیکھیے

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

اسم کی اقسام
بناوٹ کے لحاظ سے

- اسم جامد
- اسم مصدر
- اسم مشتق

۱ اسم جامد: وہ اسم ہے جو نہ کسی دوسرے اسم سے بنا ہو اور نہ ہی اُس سے کوئی دوسرا لفظ یا اسم بنے۔ مثلاً: درخت، مکان، چٹائی وغیرہ۔

۲ اسم مصدر: وہ اسم جو خود تو کسی سے نہ بنے لیکن اُس سے دوسرے الفاظ بنتے ہوں مثلاً: پڑھنا، لکھنا، جاگنا وغیرہ مصدر کے آخر میں ہمیشہ ''نا'' آتا ہے۔

۳ اسم مشتق: وہ اسم ہے جو اسم مصدر سے بنا ہو لیکن اُس سے کوئی دوسرا لفظ نہ بنے۔ مثلاً لکھنا سے لکھائی اور کھودنا سے کھدائی وغیرہ

۸ آپ اسم جامد، اسم مصدر اور اسم مشتق کی پانچ پانچ مثالیں لکھیں۔

غور کیجیے

۹ آپ نے اپنی زندگی میں محنت کشوں کو کن کن مسائل سے دوچار ہوتے دیکھا ہے۔ جماعت میں تبادلہ خیال کریں۔

عمل کیجیے

۱۰ ڈائری کا ایک ورق لکھیں اور اس میں اپنی مصروفیات کا ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ آپ نے درج ذیل باتوں میں سے کن کا خیال رکھا ہے۔

- باقاعدگی سے نماز پڑھیں۔
- اپنے والدین کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں۔
- صبح کی سیر یا ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔
- دوستوں کی مدد کریں۔
- اپنے ہمسائیوں کا خیال رکھیں۔
- موبائل کا غیر ضروری استعمال نہ کریں۔
- ٹیلی وژن پر بچوں کا کوئی پروگرام دیکھیں۔
- اخبار کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔
- بڑوں کا احترام کریں۔
- چھوٹوں سے پیار کریں ۔
- اساتذہ کی باتوں کو غور سے سنیں اور ان کی باتوں پر عمل کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴

جس کا کام اُسی کو ساجے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُن کر معلومات کا ادراک کر سکیں۔
- اردو میں واقعات اور کہانیاں سن کر ان کے کرداروں کے بارے میں زبانی رائے دے سکیں۔
- روانی میں کی گئی گفتگو سن کر سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔
- عبارت پڑھ کر سوالات کا مناسب جواب لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کہانی لکھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے اسم کی اقسام جان سکیں۔
- کہانی پڑھ کر اس کے اخلاقی نتائج پر اظہار خیال کر سکیں۔
- روزانہ اخبار بینی کی عادت اپنا سکیں۔
- اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھا سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- کیا آپ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں؟ کیا آپ کو بچوں کے صفحے پر چھپنے والی کہانیاں اچھی لگتی ہیں،؟ آپ کا پسندیدہ اخبار کون سا ہے؟
- لوک کہانی کسے کہتے ہیں؟

اہم الفاظ

چَم چَم — شان و شوکت — سِینگ دِکھانا — پچھتانا — عَیش — چَہکنا — تھَر تھَر کانپنا — اِدراک

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- طلبہ کو اخلاقی کہانیاں پڑھنے کی تلقین کریں اور روزانہ اخبار کا مطالعہ کرنے کی عادت پیدا کریں۔
- طلبہ کو لوک کہانی کے مفہوم اور اہمیت سے آگاہ کریں۔
- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی مشق کروائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

جس کا کام اُسی کو ساجے

National Book Foundation

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔اس کے پاس ایک گھوڑا اور ایک بیل تھا۔گھوڑے پر وہ صرف سواری کرتا اور اس کی خوب دیکھ بھال کرتا تھا۔بیل سے ہل چلاتا اور بیل گاڑی میں جوت کر کھیتوں سے چارہ لاتا تھا۔اس کے علاوہ منڈی میں سبزیاں اور اناج لے جانے کے لیے بھی بیل گاڑی استعمال کرتا تھا۔اس طرح بیل کو کام کرتے کرتے صبح سے شام ہو جاتی تھی۔گھوڑے کی شان دار زندگی دیکھ کر بیل رشک کرتا تھا۔ایک رات بیل کی رسی کُھل گئی اور وہ دور بندھے ہوئے گھوڑے کے پاس چلا گیا۔وہاں جا کر گھوڑے سے کہنے لگا: واہ گھوڑے بھائی! تمھارے تو ٹھاٹ ہی نرالے ہیں۔دونوں وقت کی مالش سے تمھارا جسم چم چم کرتا رہتا ہے،کھانے کے لیے چنے بھی تمھیں خوب ملتے ہیں،پھر مالک کے ساتھ اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے بھی جاتے ہو۔ایک میں ہوں کہ دن بھر کھیت میں کام کرتا ہوں اور شام کو یہ روکھا سوکھا چارا کھانے کو ملتا ہے۔

گھوڑے نے یہ سُن کر اِتراتے ہوئے کہا: ''اُداس کیوں ہوتے ہو،بیل بھائی!میں جیسا کہوں،تم ویسا کرو تو تم بھی میری طرح شان و شوکت سے رہ سکتے ہو'' بیل نے بے تابی سے کہا: ''جلدی جلدی بتاؤ نا،گھوڑے بھائی! کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟'' گھوڑے نے ہنستے ہوئے بیل سے کہا : ''آسان کام ہے،کل جب مالک کے نوکر تمھیں لینے کے لیے آئیں تو انھیں خود کو چھونے نہ دینا،اُنھیں سینگ دکھانا،عجیب و غریب حرکتیں کرنا،زمین پر لیٹ جانا،کچھ مت کھانا اور منھ سے سفید جھاگ نکالنے لگنا،بس پھر تمھارے عیش ہی عیش ہوں گے''

اگلے دن جب کسان کے نوکر بیل کو کھیتوں پر کام کے لیے لینے گئے تو دیکھا کہ بیل کُھلا پھر رہا ہے۔انھوں نے بیل کو پکڑنے کی کوشش کی تو بیل نے گھوڑے کے دیے ہوئے مشورے پر عمل کرتے ہوئے ایسی اُودھم مچائی کہ نوکروں کے چھکے چھوٹ گئے اور وہ ڈر کر بھاگے بھاگے کسان کے پاس پہنچے اور سارا ماجرا کہ سنایا۔

کسان نے بیل کی حالت دیکھی تو کہا کہ: ''لگتا ہے کہ بے چارا بیل بہت زیادہ محنت اور مشقت کرنے سے بیمار پڑ گیا ہے۔ بیل کی جگہ آج سے گھوڑے کو ہل میں جوتا جائے گا اور جب تک بیل اچھا نہیں ہو جاتا کھیت میں گھوڑا ہی کام کرے گا'' اب تو گھوڑے کی شامت آ گئی۔دن بھر کھیت میں جُتا رہتا،کوڑے کھا کھا کر گھوڑے کی ساری شان و شوکت ہوا ہو گئی۔وہ دل ہی دل میں پچھتانے لگا کہ اس نے بیل کو

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غلط مشورہ دے کر اچھا نہیں کیا۔

ایک دن گھوڑا موقع پا کر بیل کے پاس گیا تو بیل چہکتے ہوئے گھوڑے سے مخاطب ہوا: ''واہ دوست! کیا مشورہ دیا تم نے! میں تو قسمت سے راجہ ہو گیا۔ اب تو کچھ کام نہیں کرنا پڑتا اور وقت پر ہرا ہرا تازہ چارا کھانے کو ملتا ہے''۔ یہ سن کر گھوڑا بھانپ گیا کہ بیل کی نیت اب کام پر جانے کی نہیں ہے۔ گھوڑے نے دل ہی دل میں سوچا اگر بیل اپنے کام پر نہیں جائے گا تو اُس کا سارا کام اِسے کرنا پڑے گا، جو اس کے بس کی بات نہیں ہے۔

گھوڑا اب جان چکا تھا کہ جس کا کام اسی کو ساجے۔ گھوڑے نے اس حقیقت کا ادراک ہوتے ہی بیل سے کہا : ''دوست! بڑے دُکھ کے ساتھ تمھیں ایک بات بتاتا ہوں کہ مالک تمھیں ایک قصائی کو بیچنا چاہتا ہے کیونکہ مالک کی نظر میں اب تم کسی بھی کام کے نہیں رہے۔ یہ دیکھ بھال اور دو وقت کا ہرا ہرا چارا اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تم صحت مند ہو جاؤ اور اپنے کام پر واپس آ سکو اگر اب بھی تم نے کام سے بچنے کے لیے بہانے بنانے کی کوشش کی تو کسان قصائی سے اچھی رقم وصول کر کے تمھارا قصہ تمام کر دے گا ۔ یہ سنتے ہی بیل تھر تھر کانپنے لگا۔ اُسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ اس نے گھبراتے ہوئے گھوڑے سے کہا کہ: ''گھوڑے بھائی! اب تم ہی مجھے بچانے کی کوئی ترکیب نکالو، میں اس طرح مرنا نہیں چاہتا''

گھوڑے نے تیر نشانے پر لگتا دیکھ کر کہا کہ: ''کل سے بیمار ہونے کا بہانا مت کرنا، مالک کو تم صحت مند لگو گے تو وہ تمھیں نہیں بیچے گا''

دوسرے دن بیل کو بھلا چنگا دیکھ کر کسان نے اسے پھر سے کھیت پر بُلوا لیا۔ اور گھوڑے نے ہمیشہ کے لیے کان پکڑ لیے کہ اب وہ کسی بھی جانور کو غلط مشورہ نہیں دے گا۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

ا بیل کیوں پریشان تھا؟
ب گھوڑے نے بیل کی پریشانی سن کر اُسے کیا مشورہ دیا؟
ج گھوڑے کی کس بات پر بیل تھر تھر کانپنے لگا؟
د گھوڑے نے کس چیز سے توبہ کی؟
و اس کہانی سے کون سا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

سنیے اور بولیے

۲ ہر طالب علم اپنی عملی زندگی سے کوئی ایسا واقعہ سنائے جب اُس نے کسی کو کوئی مشورہ دیا ہو یا اُسے کسی نے مشورہ دیا ہو، جس کی وجہ سے اُسے کوئی پریشانی ہوئی ہو۔
۳ طالب علم جماعت میں ایک دوسرے کو اخلاقی نتائج کی حامل مختلف کہانیاں سنائیں۔
۴ اِس سبق میں سے گھوڑے اور بیل کی گفتگو مکالمے کی صورت میں اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر ادا کریں۔

زبان سیکھیے

کسی بھی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً: دریا، آسیہ، ملتان وغیرہ
معنی کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

اسم کی اقسام (معنی کے لحاظ سے)
- اسم نکرہ
- اسم معرفہ

اسم نکرہ: کسی عام شخص چیز یا جگہ کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔ مثلاً: آدمی، لڑکا، اسکول، کرسی وغیرہ

اسم معرفہ: کسی خاص شخص چیز یا جگہ کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ مثلاً: علامہ محمد اقبال، کراچی، دریائے سندھ، بلوچستان وغیرہ

۵ آپ کتاب سے دس اسم نکرہ اور دس اسم معرفہ چن کر کاپی میں لکھیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوچیے اور لکھیے

۶۔ سبق کے مطابق درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

- کسان کے پاس ایک ____________ اور ایک بیل تھا۔
- بیل کو سارا دن ____________ میں کام کرنا پڑتا تھا۔
- گھوڑے نے بیل کو ____________ مشورہ دیا۔
- نوکروں نے ____________ کو سارا ماجرا سنایا۔
- بیل کی جگہ ____________ کو ہل چلانا پڑا۔

۷۔ سبق کے مطابق درست جواب کو منتخب کریں۔

- بیل کی حالت دیکھ کر کسان کے دل میں اُس کے بارے میں خیال آیا۔

i۔ بڑھاپا	ii۔ بیماری	iii۔ غرور	iv۔ کاہلی

- ’’چھکے چھوٹ جانا‘‘ سے مراد ہے۔

i۔ بیٹھ جانا	ii۔ رونے لگنا	iii۔ بھاگ جانا	iv۔ چیخ و پکار کرنا

- بیل کے تھر تھر کانپنے کی وجہ تھی۔

i۔ قصائی	ii۔ کسان	iii۔ نوکر	iv۔ گھوڑا

- ’’تیر نشانے پر لگنا‘‘ کا مطلب ہے۔

i۔ تیر کا درست جگہ پر پہنچنا	ii۔ ترکیب درست ثابت ہونا	iii۔ دشمن کا بھاگ جانا	iv۔ صلح ہو جانا

- اس کہانی کا مرکزی ہے۔

i۔ گھوڑا بیوقوف جانور ہے۔	ii۔ بیل سے دوستی نہیں کرنی چاہیے۔	iii۔ ہل چلانا بہت مشکل کام ہے	iv۔ بلا مقصد مشورہ نہیں دینا چاہیے۔

۸۔ کسی اخلاقی موضوع پر کوئی کہانی لکھیں۔

غور کیجیے

۹۔ اپنی ذمہ داریوں کو خود ادا کرنے کی بجائے دوسروں کے سپرد کرنے سے جو مسائل پیدا ہوتے ہیں اُن کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔

عمل کیجیے

۱۰۔ ہر ایک طالب علم کسی پرانے اخبار سے کوئی کہانی کاٹ کر لائے جس سے کوئی اخلاقی سبق ملتا ہو۔ کلاس مانیٹر تمام کہانیوں کو ایک فائل میں جمع کر کے رکھیں اور استاد صاحب سے رائے لیں کہ سب سے بہترین کہانی کون سی ہے۔

۱۱۔ روزانہ اخبار پڑھنے کی عادت پیدا کریں، خاص طور پر جس روز ’’بچوں کا اخبار‘‘ والا صفحہ شائع ہوتا ہے۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پہلا جائزہ

۱۔سبق نمبر ۱ تا ۴ کو ذہن میں رکھتے ہوئے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

ا۔اللہ تعالیٰ کی حکمت کن چیزوں سے عیاں ہے؟

ب۔سبحان اللہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔دنیا کس چیز سے گونج اُٹھی ہے؟

د۔محنت کے معنی کیا ہیں؟

و۔اُودھم مچانا سے کیا مراد ہے؟

۲۔درج ذیل نعت پڑھیں اور آخر میں دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

بڑی شان والا ، مدینے کا والی
بڑے سے بڑا ، جن کے در کا سوالی
فرشتے بھی میری ، جبیں چومتے ہیں
میں جب چوم لوں ، ان کے روضے کی جالی
جہاں میں انوکھا ہے ، ان کا مدینہ
زمانے میں ہے ، اُن کی چوکھٹ نرالی

سوالات

۱۔''والی'' کِسے کہتے ہیں؟

۲۔''بڑے سے بڑا'' سے کیا مراد ہے؟

۳۔تیسرے شعر میں ''اُن'' کا لفظ کس ہستی کے لیے استعمال ہُوا ہے؟

۴۔''چوکھٹ'' سے کیا مراد ہے؟

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔"میرا اسکول" کے موضوع پر ہر طالب علم درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرے۔

۴۔ہر طالب علم ایک حمدیہ شعر سنائے۔

۵۔ذیل میں دیے گئے الفاظ کو قواعد کے لحاظ سے الگ الگ کریں۔

بلوچستان | ووٹی | مسکرانا | میں | سونگھنا | سے | ورنا | مسجد | باغ | وانی | کھیلنا
تک | پر | بنانا | سکول | دوڑنا

۱۔اسم: ______ ______ ______

۲۔فعل: ______ ______ ______

۳۔حرف: ______ ______ ______

۴۔مہمل: ______ ______ ______

۶:درج ذیل شعر درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔

پھر نیا سال، نئی صبح، نئی امیدیں
اے خدا خیر کی خبروں کے اُجالے رکھنا

۷۔اپنی سالگرہ کے موقع پر اپنے دوستوں کے لیے دعوتی پیغام لکھیں۔

۸۔درج ذیل تحریر کے لیے مناسب عنوان تجویز کریں۔

ایک بچہ سڑک کنارے کھڑا رو رہا تھا۔ میں اُس کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ وہ زور زور سے رونے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد سامنے کی طرف ایک عورت آتی دِکھائی دی۔ بچہ اُس کی طرف دوڑنے لگا۔ عورت بھی اُس کی طرف دوڑنے لگی لیکن بچہ مسلسل روئے جا رہا تھا۔ جب وہ عورت بچے کے قریب پہنچ گئی تو اُس نے بچے کو سینے سے لگا لیا۔ بچہ ہچکیاں بھرتے بھرتے چُپ ہو گیا۔

۹۔درست تلفظ اور مناسب لب و لہجے کے ساتھ ایک زبانی شعر پڑھیں۔

۱۰۔سوال نمبر ۸ پر دی گئی عبارت میں سے کون سا جملہ آپ کو سب سے اہم لگا۔ اُسے دوبارہ لکھیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۵

برسات

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو لے اور آہنگ سے پڑھ سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔
- نظم کا خلاصہ لکھ سکیں۔
- انٹرنیٹ کا استعمال سیکھ سکیں۔
- قدرتی مناظر کا استحسان کر سکیں۔
- کلمہ کی اقسام جان سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- برسات کے موسم میں آپ کو کون سی بات اچھی لگتی ہے؟
- ''دھنک'' کسے کہتے ہیں؟

اہم الفاظ

گھٹا	سَنسَناہٹ	ٹھکانے	لہلہانے	جڑی بُوٹیاں	بِیل	ڈھنگ	ماجَرا

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- نظم کی بلند خوانی کریں اور بچوں سے کروائیں۔
- انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے بچوں کی رہنمائی کریں۔
- قدرتی مناظر کے حوالے سے بچوں کو استحسان کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔
- کلمہ کی اقسام کے متعلق چارٹ بنوائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

برسات

وہ دیکھو! اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف، چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی، آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی، سنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر، مینھ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں، جان آگئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی، بُوٹیاں، پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے، عجب پھول، پھل
ہر اک پیڑ کا، اک نیا ڈھنگ ہے
ہر اک پھول کا، اک نیا رنگ ہے
یہ دو دن میں کیا، ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل، ہرا ہوگیا

شاعر: محمد اسمٰعیل میرٹھی

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ ا۔ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ا کالی کالی گھٹا سے کیا مراد ہے؟

ب بارش کے بعد بے جان مٹی میں کیسے جان آ جاتی ہے؟

ج کسانوں کی محنت ٹھکانے لگنے سے کیا مراد ہے؟

د ''جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

ہ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۲ درج ذیل پیرا کو پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جوابات لکھیں۔

ہم تمام دوست مظفر آباد سے وادی نیلم کی طرف روانہ ہوئے۔ مظفر آباد سے اٹھ مقام کا راستہ نہایت ہی خوبصورت اور دلکش ہے۔ ایک طرف دریائے نیلم کا نظارہ اور دوسری طرف سرسبز پہاڑ سے بہتے ہوئے جھرنے ایک دلکش سماں باندھ رہے تھے۔ ان آبشاروں اور ندیوں نے ہمارے سفر کو دلچسپ اور آسان بنا دیا۔ آج بھی ہم ان نظاروں کے بارے میں سوچ کر فرحت اور دلکشی محسوس کرتے ہیں۔

ا۔ تمام دوست کہاں جا رہے تھے؟

ب۔ مظفر آباد سے اٹھ مقام کے راستے کی خوبصورتی بیان کریں؟

سنیے اور بولیے

۳ طلبہ درج ذیل اشعار جوڑی میں بیٹھ کر ایک دوسرے کو سنائیں۔

میں جب تھک گیا ، زور سے بلبلایا
ہواؤں کو ، بجلی کا کوڑا دکھایا

ادھر سے نکل کر ، ادھر گھوم آیا
میں لپکا ، میں پلٹا ، میں گرجا ، میں چمکا

دھواں بن کے چھایا، دیا بن کے دمکا
کسی کو نہ تھا رنج ، کچھ میرے غم کا

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

زبان سیکھیے

کلمے کی قسمیں

- اسم
  - اسم کی بناوٹ کے لحاظ سے قسمیں
    - اسم جامد
    - اسم مصدر
    - اسم مشتق
  - اسم کی معنی کے لحاظ سے قسمیں
    - اسم نکرہ
      - اسم استفہام
      - اسم ذات
      - اسم مصدر
      - اسم صفت
      - اسم مشتق
    - اسم معرفہ
- فعل
- حرف

۴ درست جملے کے لیے (✓) اور غلط کے لیے (X) کا نشان لگائیں۔

ا۔فعل کلمے کی ایک قسم ہے۔

ب۔بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی چار قسمیں ہیں۔

ج۔اسم ذات اسم معرفہ کی ایک قسم ہے۔

د۔اسم صفت اسم نکرہ کی ایک قسم ہے۔

ہ۔فعل اور حرف کلمے کی قسمیں ہیں۔

سوچیے اور لکھیے

۵ نظم کے مطابق درج ذیل مصرعے مکمل کریں۔

- ہے چاروں طرف__________والی گھٹا
- گھٹا کے جو آنے کی__________ہوئی
- تو بے جان__________میں جان آ گئی
- جڑی__________پیڑ آئے نکل
- کہ جنگل کا__________ہرا ہو گیا

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۶ نظم کے مطابق درست جواب کو منتخب کریں۔

- گھٹا کس چیز کا سبب بنی؟

i۔ ہریالی | ii۔ خوشحالی | iii۔ بارش | iv۔ محنت

- ''محنت ٹھکانے لگنا'' سے کیا مراد ہے؟

i۔ سبزے کا لہلہانا | ii۔ کسان کا محنت کرنا | iii۔ جڑی بوٹیاں نکلنا | iv۔ محنت کا پھل ملنا

- ''بے جان مٹی میں جان آنا'' کس سے ظاہر ہوا؟

i۔ سنسناہٹ ہونا | ii۔ مینھ برسنا | iii۔ آہٹ پیدا ہونا | iv۔ جڑی بوٹیاں اُگنا

- مجموعی طور پر اس نظم کے لیے موزوں ترین جملہ ہے۔

i۔ پھول خوب صورت لگتے ہیں | ii۔ آسمان پر کالی گھٹائیں آتی ہیں۔ | iii۔ بارش سے سارا ماحول بدل جاتا ہے۔ | iv۔ کسان سخت محنت کرتے ہیں۔

غور کیجیے

۷ سال کے بارہ مہینوں میں سے کون کون سے مہینے میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں، ان کے نام لکھیں۔

۸ سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ آپ کو کون سا موسم اچھا لگتا ہے، وجہ بھی بتائیں۔

۹ بارش کی وجہ سے پیش آنے والے حادثات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ اپنی رائے کا اظہار کریں۔

عمل کیجیے

۱۰ کمپیوٹر کے پیریڈ میں اپنے استاد سے انٹرنیٹ کے ذریعے موسم کی صورتِ حال معلوم کرنے کا طریقہ سیکھیں اور ایک ہفتے کے موسم کی صورتِ حال کا چارٹ بنائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

٦

یومِ صحت

حاصلاتِ تعلّم

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- کسی موضوع پر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔
- اخبارات اور رسائل کا مطالعہ کر سکیں۔
- کسی عبارت کے اہم نکات بیان کر سکیں۔
- مکالمے کے اسلوب سے واقف ہو سکیں۔
- خیالات کو ربط میں لا کر کسی موضوع پر مکالمہ لکھ سکیں۔
- اسم نکرہ کی اقسام جان سکیں۔
- حفظانِ صحت کے بارے میں جان سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کو کیا کہا جاتا ہے؟
- بازار کی گندی چیزیں کھانے سے صحت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

اہم الفاظ

الحمد، اقوامِ متحدہ، تندرستی، آگاہی، حفظانِ صحت، مزاحمت، پاکیزگی، نشہ آور، ان شاء

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- استاد طلبہ کو بتائیں کہ دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کے درمیان کسی خاص موضوع پر گفتگو کو ''مکالمہ'' کہتے ہیں۔
- عالمی سطح پر منائے جانے والے اہم دنوں کے بارے میں بچوں کو آگاہ کریں۔
- جماعت کی سطح پر یومِ صفائی کا انعقاد کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

یومِ صحت

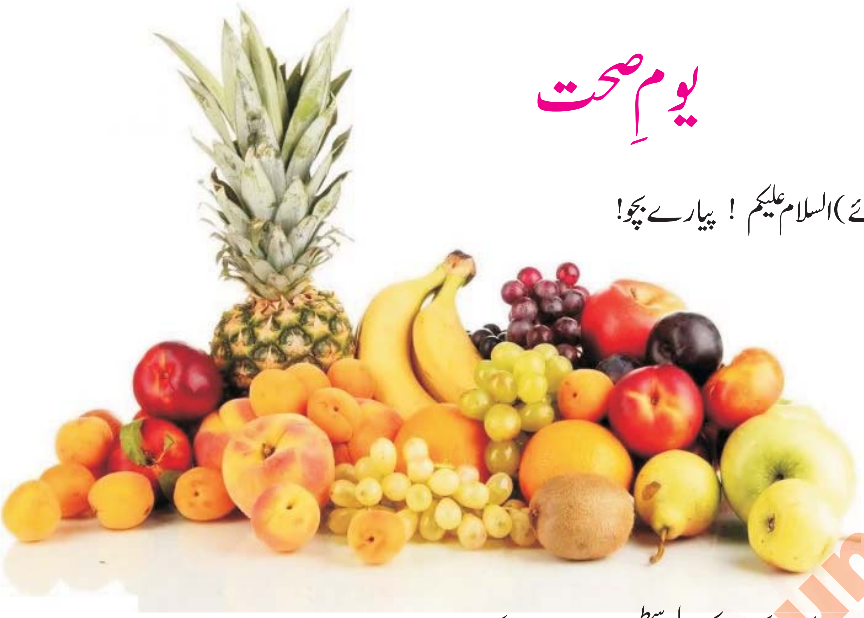

استاد: (جماعت میں داخل ہوتے ہوئے) السلام علیکم ! پیارے بچو!

طلبہ: وعلیکم السلام!

استاد: آپ کیسے ہیں؟

طلبہ: الحمدللہ! ٹھیک ہیں جناب!

استاد: آج کیا تاریخ ہے؟

دانیال: آج سات اپریل ہے۔

استاد: بالکل درست، آج سات اپریل ہے اور آج کے دن کو عالمی سطح پر "یومِ صحت" کے طور پر منایا جاتا ہے۔

عثمان: جناب! یومِ صحت کس لیے منایا جاتا ہے؟

استاد: آپ کو معلوم ہے کہ اچھی صحت کا کامیاب زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہے اس لیے "عالمی ادارہ صحت" نے پہلی مرتبہ ۷ اپریل ۱۹۸۵ء کو صحت کا عالمی دن منایا اس دن کو منانے کا مقصد یہ ہے کہ تمام لوگوں کو صحت اور تندرستی کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دی جائے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ انسان غربت کی وجہ سے نہیں بلکہ لاعلمی کی وجہ سے بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

شہریار: جناب! آپ ہمیں صحت وصفائی کے بارے میں ذرا تفصیل سے بتائیں۔

استاد: دنیا میں صحت اور تندرستی سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں ہے۔ صحت سے ہی انسان دنیا کی ساری نعمتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور محنت کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

عبدالواسع: جناب ! ایک طالب علم کے لیے صحت کی کیا اہمیت ہے؟

استاد: آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے! ایک طالب علم کو اپنی صحت کے بارے بہت محتاط ہونا چاہیے۔ اگر وہ صحت مند ہوگا تو روزانہ اسکول آسکے گا، اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے سکے گا۔ امتحانات کے دنوں میں تو صحت کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیوں کہ یہ سارے سال کی محنت کا پھل سمیٹنے کا وقت ہوتا ہے۔

حسین گل: جناب! تندرست رہنے کے لیے ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

استاد: تندرست رہنے کے لیے ہمیں حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور کھانے پینے میں

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

احتیاط برتنی چاہیے۔

نعمان: اچھی صحت سے صفائی کا کیا تعلق ہے؟

استاد: صحت اور صفائی کا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے جسم کی صفائی کا خاص خیال رکھیں،کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں اور دانت صاف کریں۔ اپنے جسم،لباس، اور ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں کیونکہ جہاں گندگی ہوتی ہے وہاں طرح طرح کی بیماریوں کے جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ ہوا، پانی یا غذا کے ذریعے ہمارے جسم میں داخل ہو کر ہمیں بیمار کرتے ہیں۔ گندگی کی وجہ سے وبائی امراض بھی پھیلتے ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے بھی صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔

علی: جناب! ہم اپنے ارد گرد کے ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟

استاد: جس طرح ہم اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں اسی طرح ہم اپنی گلی ، محلے، شہر اور ملک کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔ گھر کا کوڑا کرکٹ گلی میں رکھے کوڑے دان میں ڈالیں، ارد گرد پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ سیر و تفریح کے مقامات اور راستوں کو صاف ستھرا رکھنا بھی ہمارا فرض ہے۔ سیر کے دوران پھلوں کے چھلکے، پلاسٹک کی بوتلیں اور خالی ڈبے وغیرہ کوڑے دان میں پھینکیں۔ اسی طرح گھر میں کھانے پینے کی بچی ہوئی چیزوں کو حفاظت سے ڈھانپ کر رکھیں۔

محسن: جناب! میں اپنے ابو کے ساتھ روزانہ صبح کے وقت سیر کو جاتا ہوں۔ میرے ابو کہتے ہیں کہ ورزش کرنے سے بھی صحت اچھی ہوتی ہے۔

استاد: آپ کے ابو بالکل صحیح کہتے ہیں! صحت اور تندرستی برقرار رکھنے کے لیے ورزش نہایت ضروری ہے۔ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ صبح کی سیر کرنے سے سارا دن اچھا گزرتا ہے اور آپ کے کام کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

احمد: جناب! اس کے علاوہ کون سی عادتیں ہمیں صحت مند رکھ سکتی ہیں؟

استاد: رات کو جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا صحت کے لیے اچھا ہوتا ہے، پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی حصہ لینا چاہیے، خیالات میں پاکیزگی اختیار کرنی چاہیے، صحت کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیاں، سگریٹ نوشی اور دوسری نشہ آور اشیا کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ صحت مند افراد سے ہی صحت مند قوم بنتی ہے۔ ایسی قومیں ہی ترقی کرتی ہیں۔ امید ہے آپ ان سب باتوں کا خیال رکھیں گے۔

طلبہ: جناب! ان شاء اللہ

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ا صحت کا عالمی دن کس تاریخ کو اور کیوں منایا جاتا ہے؟

ب ایک طالب علم کے لیے صحت مند ہونا کیوں ضروری ہے؟

ج ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو کس طرح صاف رکھ سکتے ہیں؟

د صحت کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں کی نشاندہی کریں۔

ہ حضور صلی اللہ علیہ آلہٖ وسلم کا صفائی کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

۲ درج ذیل نظم کو غور سے پڑھیں۔

کس بلندی پہ گندگی پہنچی
ڈھیر کُوڑے کے پربتوں جیسے
زلزلے پردۂ سماعت پر
پاپ میوزک کی بے سُری لَے سے
ایسے ماحول میں بھی جینے پر
لوگ مجبور ہوگئے کیسے
کب تک آلودگی میں بیتے گی
کیسے گزرے گی زندگی ایسے
ڈرتے ڈرتے سوال کرتا ہوں
جب ترے شہر سے گزرتا ہوں

انور مسعود

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سنیے اور بولیے

۳ درج ذیل پیرا کو پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جوابات دیں۔

کانگو وائرس ایک خطرناک بیماری کا باعث بنتا ہے۔ یہ وائرس بھیڑ، بکریوں، گائے، بھینس اور اونٹ کے جسم سے چپکے ہوئے کیڑے ''پسو'' کے کاٹنے سے انسان میں منتقل ہوتا ہے۔ جس سے متاثرہ شخص اس بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لیے قربانی کے جانوروں کو غیر ضروری چھونے کی کوشش نہ کریں اور ان کی صحت اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اگر جانوروں کے جسم پر ''پسو'' دکھائی دے تو فوراً جانوروں کے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

- کانگو وائرس انسان میں کس طرح داخل ہوتا ہے؟
- آپ کانگو وائرس سے کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں؟
- اگر پالتو جانوروں کے جسم پر ''پسو'' دکھائی دیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

زبان سیکھیے

۴ اسم نکرہ کی اقسام اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- اسم استفہام: وہ اسم جو سوال کرنے یا پوچھنے کے موقع پر بولا جائے۔ جیسے: کس نے، کہاں، کیسے، کیسا، کب، کون سا وغیرہ
- اسم ذات: وہ اسم جس سے کسی چیز کی حقیقت دوسری چیز سے الگ سمجھی جائے لیکن اس سے کوئی صفت مراد نہ ہو۔ جیسے: آگ، پتھر، مکان وغیرہ
- اسم مصدر: وہ اسم جس میں کسی کام یا چیز کا کرنا یا سہنا، زمانے کے تعلق کے بغیر پایا جائے۔ جیسے: کھانا، پینا، دوڑنا، لکھنا، سونا وغیرہ
- اسم صفت: وہ اسم جس سے کسی چیز، جگہ یا شخص کی صفت یا خصوصیت پائی جائے۔ جیسے: اچھا، بُرا، میٹھا، کڑوا، بڑا، چھوٹا وغیرہ
- اسم مشتق: وہ اسم جو مصدر سے بنا ہو۔ جیسے: لکھنا سے لکھائی، پڑھنا سے پڑھائی، بولنا سے بول، چلنا سے چال وغیرہ

۵ آپ درج ذیل سے اسم استفہام، اسم ذات، اسم مصدر، اسم صفت اور اسم مشتق الگ کر کے لکھیں۔

ڈھلائی	لمبا	سونا	کیسے	لیٹنا	جانا	بھرائی	درخت	خوبصورت	کب	تک

سوچیے اور لکھیے

۶ سبق کے مطابق درست جواب کو منتخب کریں۔

- استاد صاحب کو تاریخ بتانے والے شاگرد کا نام ہے۔

i۔ شہریار	ii۔ عبدالواسع	iii۔ محسن	iv۔ دانیال

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

- کامیاب زندگی کا گہرا تعلق ہے۔

i۔صحت سے	ii۔احتیاط سے	iii۔دولت سے	iv۔تفریح سے

- ''یومِ صحت'' کو عالمی سطح پر منانے کا مقصد ہے۔

i۔اپریل کی اہمیت بتانا	ii۔ماحول کی صفائی کا شعور پیدا کرنا	iii۔غربت سے نجات دلانا	iv۔تندرستی کی اہمیت بتانا

- حدیث مبارکہ میں ''آدھا ایمان'' کسے قرار دیا گیا ہے؟

i۔نعمت	ii۔خوراک	iii۔صفائی	iv۔لباس

- مکالمے میں حصہ لینے والے طلبہ کی تعداد ہے۔

i۔چھے	ii۔سات	iii۔آٹھ	iv۔نو

۷۔ سبق کے مطابق درست لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- سب سے پہلے ______________ء میں عالمی یومِ صحت منایا گیا۔
- انسان ______________ کی وجہ سے بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے۔
- ہمیں حفظانِ ______________ کے اُصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔
- صحت مند ______________ ہی ترقی کرتی ہیں۔
- صحت اور ______________ کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

۸۔ صحت کے حوالے سے دو دوستوں کے درمیان پانچ پانچ جملوں کا مکالمہ تحریر کریں۔

۹۔ کھانے کے آداب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۱۰۔ جملے بنائیں۔

آگاہی	پاکیزگی	لاعلمی	احتیاط برتنا	کوڑا کرکٹ	وبائی امراض

غور کیجیے

۱۱۔ کمرہ جماعت کو آپ کس طرح صاف رکھ سکتے ہیں؟ اپنی رائے دیں۔

عمل کیجیے

۱۲۔ مختلف رسائل اور اخبارات میں صحت و صفائی سے متعلق چھپنے والی تحریریں پڑھیں اور اپنی پسند کی تحریر کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۷

جلیبیاں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مزاحیہ تحریر سے لطف اندوز ہو سکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس کا استحسان کر سکیں۔
- مزاحیہ واقعہ یا کوئی لطیفہ سنا سکیں۔
- خیالات کو ربط میں لا کر مناسب انداز میں مختصر مزاحیہ پیرا لکھ سکیں۔
- اسم ذات کی اقسام کے نام جان سکیں۔
- کتب خانے سے کتاب لے کر اس کا مطالعہ کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- آپ کو مٹھائی میں کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟
- کن کن موقعوں پر مٹھائی بانٹی جاتی ہے؟

اہم الفاظ

فِیس	مُبلّغ	گُمراہ	وَظیفَہ
فَرماں بَردار	آیتُ الکُرسی	دُرُود شریف	گھونسلے

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- سنجیدہ اور مزاحیہ تحریر کا فرق بتائیں۔
- مختلف مزاحیہ تحاریر پڑھنے کی ترغیب دیں۔
- اسکول کی لائبریری سے مختلف مزاحیہ تحاریر کے نام بتائیں اور طلبہ سے پڑھوا کر استحسان کرائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

جلیبیاں

ہم گورنمنٹ اسکول میں جماعت پنجم کے طالب علم تھے۔ ایک دن فیس اور فنڈ کے مبلغ چار روپے لے کر اسکول پہنچے تو پتہ چلا کہ آج ماسٹر غلام محمد چھٹی پر ہیں، لہٰذا فیس کل لی جائے گی۔ دن بھر تو یہ چار روپے ہماری جیب میں چپ چاپ پڑے رہے، مگر جب ہم چھٹی کے بعد اسکول سے باہر نکلے تو یہ روپے بولنے لگے۔ ایک روپیہ کہنے لگا،''سوچتے کیا ہو؟ سامنے کی دوکان پر کڑھاؤ میں سے جو تازہ تازہ جلیبیاں نکل رہی ہیں، تو یوں ہی تو نہیں نکل رہی ہیں۔ جلیبی کھانے کی چیز ہے، روپیہ خرچ کرنے کی چیز ہے اور اسے وہی لوگ خرچ کرتے ہیں جنھیں جلیبیاں اچھی لگتی ہیں''۔ ہم نے کہا''دیکھو بھائی چار روپو! ہم بڑے اچھے لڑکے ہیں اور تم ہمیں گمراہ نہ کرو، ورنہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ بازار کی چیزوں کی طرف ہم دیکھنا بھی گناہ سمجھتے ہیں۔ پھر تم ہماری فیس اور فنڈ کے روپے ہو۔ آج ہم خرچ کر بیٹھیں گے تو کل اسکول میں ماسٹر غلام محمد اور اس کے بعد قیامت کے دن اللہ میاں کو کیا منھ دکھائیں گے۔ بہتر یہ ہے کہ تم ہمارے کان نہ کھاؤ بھائی! اور ہمیں سیدھا گھر جانے دو''۔ روپوں کو ہماری یہ بات اتنی بری لگی کہ سب ایک ساتھ بولنے لگے۔ ان دنوں کا روپیہ بجتا بھی تو بہت زیادہ تھا۔ گھبرا کر ہم نے اِدھر اُدھر دیکھا اور چاروں روپوں کو اپنی مُٹھی میں جکڑ لیا تو وہ چپ ہو گئے۔ چند قدم چلنے کے بعد ہم نے اپنی اُنگلیوں کو ذرا ڈھیلا کیا تو سب سے پرانا روپیہ بولا ''ہم تو تمھارے ہی بھلے کی بات کر رہے ہیں، سچ سچ بتاؤ کیا تازہ تازہ اور پھر گرم گرم جلیبیاں کھانے کو تمھارا اپنا جی نہیں چاہ رہا ہے؟''

منھ میں پانی تو بھر آیا، مگر ہم اس سیلاب میں آسانی سے بہہ جانے والے نہیں تھے۔ اسکول میں ہم بڑے ہونہار بچوں میں گنے جاتے تھے۔ چوتھی جماعت کے امتحان میں تو ہم نے چار روپے مہینے کا وظیفہ بھی جیتا تھا۔ اس کے علاوہ ہم ایک اچھے خاصے کھاتے پیتے گھر سے اسکول آتے تھے۔ اتنے رعب داب والا بچہ بازار میں کھڑے ہو کر جلیبیاں کھانے لگے؟ نہیں، یہ بات ہرگز ٹھیک اور مناسب نہیں ہے۔ اُس روز تو روپوں کو خرچ

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ہونے کا کچھ ایسا شوق تھا کہ بس کچھ نہ پوچھو۔ہم گھر جا کر پلنگ پر بیٹھے تو وہ بولنے لگے۔ہم کھانا کھانے چلے تو وہ چیخنے لگے۔ہم نے بستر پر لیٹ کر کروٹیں بدلنا شروع کیں تو وہ رونے لگے۔تنگ آ کر ہم اُٹھے اور ننگے پاؤں بازار کی طرف بھاگ نکلے۔حلوائی کو اکٹھی ایک روپے کی جلیبیاں تولنے کو کہہ دیا۔وہ بڑا سستا زمانہ تھا۔ایک روپے کی اتنی جلیبیاں ملتی تھیں جو اب بیس روپے میں بھی نہ ملیں۔حلوائی نے ایک پرانا اخبار کھولا اور اُس پر جلیبیوں کا ایک ڈھیر لگا دیا ہم جلیبیوں کے ڈھیر کو اپنے سینے سے چمٹائے ایک قریب کی گلی میں گُھس گئے۔ایک محفوظ مقام پر پہنچ کر جو ہم نے جلیبیاں کھانا شروع کیں تو اتنی کھائیں، اتنی کھائیں کہ اگر اُس وقت کوئی ہمارے پیٹ کو ذرا سا دبا دیتا تو جلیبیاں کانوں اور نتھوں میں سے لٹک پڑتیں۔

گلی میں محلے بھر کے لڑکے ہمارے اِردگرد جمع ہو گئے اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر ہمیں دیکھنے لگے۔ہم جلیبیاں کھا کر سیر تو ہو ہی چکے تھے،اس لیے موج میں آ گئے اور ایک ایک جلیبی اُن کو بھی تھما دی۔اب تک ہمارے اردگرد بچوں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہو گیا تھا اور گداگروں نے بھی ہلہ بول دیا تھا۔ہم نے باقی روپوں کی بھی جلیبیاں خرید کر بانٹ دیں۔اس کے بعد نل پر آ کر ہاتھ منھ دھوئے اور یوں گھر واپس آ گئے جیسے ہم نے جلیبی کی صورت عمر بھر نہیں دیکھی۔اگلی صبح ہم روز کی طرح منھ دھو کر اسکول کی طرف چل دیئے۔ہمیں معلوم تھا کہ آج پچھلے مہینے کا وظیفہ مل جائے گا اور اُس رقم سے فیس ادا کر دیں گے۔مگر وہاں جا کر پتہ چلا کہ اس مہینے کا وظیفہ تو اگلے مہینے ملے گا۔یہ سن کر تو ہمیں چکر آ گیا۔ماسٹر غلام محمد نے بتایا کہ تفریح کے گھنٹے میں فیس لی جائے گی۔تفریح کی گھنٹی بجی تو ہم بستہ بغل میں دبائے چپکے سے اسکول سے باہر نکلے اور وہاں پہنچ گئے جہاں سے ریلوے اسٹیشن شروع ہو جاتا ہے۔ریل کی پٹڑی کے پاس ہی ایک بہت بڑا سایہ دار درخت تھا۔ہم وہیں بیٹھ گئے اور سوچنے لگے کہ کیا اس دنیا میں ہم سے زیادہ بھی بدنصیب بچہ کوئی ہو سکتا ہے۔

جلیبیوں سے ہمیں فیس اور فیس سے ہمیں ماسٹر غلام محمد کے ڈنڈے سے خدا یاد آ گیا۔ہم نے آنکھیں بند کر لیں اور بڑی رقت کے ساتھ دعا مانگنے لگے۔ ”اللہ میاں! ہم بڑے نیک اور فرماں بردار لڑکے ہیں۔ہمیں پوری نماز یاد ہے،قرآن مجید کی آخری دس سورتیں بھی ازبر ہیں۔آپ چاہیں تو ہم سے پوری آیت الکرسی ابھی اور اسی وقت سن لیجیے۔عرض یہ ہے کہ یہ جو ہم نے فیس کے روپوں کی جلیبیاں کھا لی ہیں تو چلیے ہم مانے لیتے ہیں کہ ہم سے غلطی ہو گئی۔اب آپ یوں کیجیے کہ ہمارے بستے میں چار روپے رکھ دیجیے۔اے اللہ میاں جی! بس آج ہماری مدد فرما دیجیے! آپ کے خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں۔دعا مانگنے کے بعد پوری نماز،قرآن مجید کی آخری دس سورتیں،آیت الکرسی،کلمہ طیبہ،درود شریف،غرض وہ سب کچھ پڑھ ڈالا جو ہمیں یاد تھا۔پھر ہمیں اپنے بستے پر ”چھو“ کی اور بسم اللہ کہہ کر جب ہم نے بستہ کھولا تو بھئی سچ کہا تھا کسی نے کہ قسمت کے لکھے کو کون مٹا سکتا ہے۔بستے میں چار روپے چھوڑ چار پیسے بھی نہیں تھے۔زور زور سے رو دینے کو جی چاہا،مگر پھر اچانک خیال آیا کہ سکول میں چھٹی ہو گئی ہو گی۔ہم تھکے ہارے وہاں سے اُٹھے اور بازار میں آ کر اسکول میں چھٹی کی گھنٹی بجنے کا انتظار کرنے لگے تاکہ بچے نکلیں تو ہم بھی اُن کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے گھر یوں پہنچیں جیسے سیدھے اسکول سے آ رہے ہیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

دوسرے دن بھی ہم نے یہی کیا۔ اُسی درخت کے نیچے بیٹھ کر وہی دعائیں پھر مانگنا شروع کر دیں۔ بار بار عرض کیا کہ ''اللہ میاں! آج تو دے دیجئے، آج تو دوسرا دن ہے'' پھر کہا ''اچھا تو آیئے، ایک مزے کا کھیل کھیلیں۔ ہم یہاں سے اُس سگنل کی طرف چلے جاتے ہیں۔ آپ چپکے سے اس بڑے سے پتھر کے نیچے چار روپے رکھ دیجئے۔ ہم سگنل کو چھو کر واپس آئیں گے اور یہ پتھر اُٹھا کر دیکھیں گے تو نیچے چار روپے پا کر لُطف آجائے گا''۔ ہم سگنل تک گئے۔ مسکراتے ہوئے واپس آئے، بسم اللہ پڑھ کر پتھر کو زور لگا کر جو اُٹھایا تو نیچے سے ایک یہ لمبا بالوں بھرا کیڑا بل کھاتا ہوا اٹھا اور ہماری طرف بڑھا۔ ہم چیخ مار کر بھاگے اور ایک بار پھر سگنل کو چھو آئے۔ اس کے بعد ہم وہاں سے یہ سوچ کر چلے کہ کل وضو کر کے اور صاف کپڑے پہن کر یہاں آئیں گے اور صبح سے دوپہر تک نمازیں ہی پڑھتے رہیں گے۔ آخر ہمیں چار روپے ہمارا خدا نہیں دے گا تو اور کون دے گا۔ مگر اس دن ہم ظاہر میں اسکول سے اور اصل میں ریلوے اسٹیشن سے گھر واپس پہنچے تو پکڑے گئے۔ اسکول سے ہماری غیر حاضری کی رپورٹ پہنچ چکی تھی۔ یہ بتانا فضول ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا۔ وہ تو جو ہوا سو ہوا لیکن ساتویں آٹھویں جماعت تک ہم یہی سوچتے رہے کہ اگر اس روز اللہ میاں ہمیں چار روپے بھیج دیتے تو کسی کا کیا بگڑ جاتا۔ اس کے بعد ہی ہم اس نتیجے تک پہنچے کہ اگر اللہ میاں یونہی مانگنے پر دے دیا کرتے تو انسان آج بھی چیل کوؤں کی طرح درختوں میں گھونسلے بنائے بیٹھے ہوتے اور اب تک انھوں نے جلیبی بنانے کا فن بھی نہ سیکھا ہوتا۔

(احمد ندیمؔ قاسمی)

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ا چُھٹی کے وقت چار روپے مصنف سے کیا کہہ رہے تھے؟

ب تعلیمی وظیفہ کیوں ملتا ہے؟

ج لڑکے کو کس بات سے خدا یاد آیا؟

د لڑکے نے کون سا مزے کا کھیل کھیلا؟

ہ مصنف نے اس سبق میں چیل کوؤں کی مثال کیوں دی ہے؟

سنیے اور بولیے

۲ طلبہ باری باری ایک ایک لطیفہ سنائیں۔

زبان سیکھیے

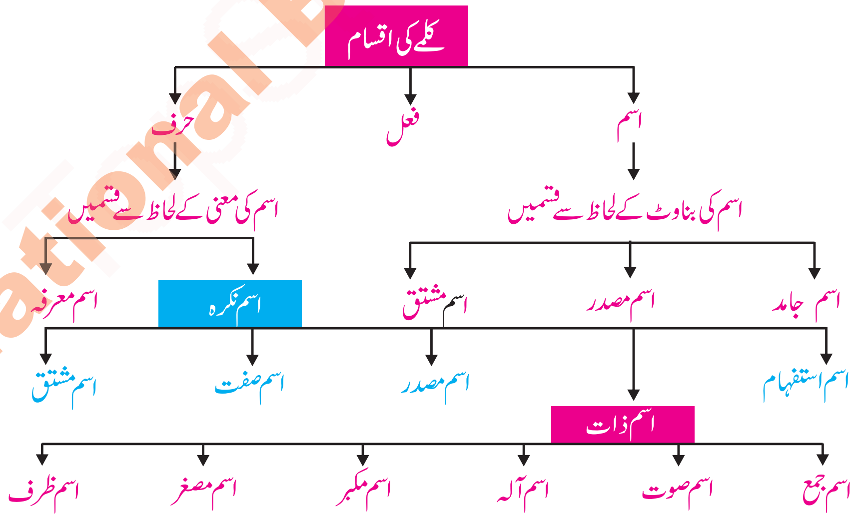

۳ اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوچیے اور لکھیے۔

۴۔ سبق کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں۔

- مجموعی طور پر سبق ہے۔

i۔معاشرتی	ii۔اخلاقی	iii۔روحانی	iv۔مزاحیہ

- ''منھ میں پانی بھر آنا'' کا مطلب ہے۔

i۔خوب پانی پینا	ii۔دل کھٹا ہونا	iii۔کسی چیز کے کھانے کو دِل کرنا	iv۔ منھ میں پانی بھرنا

- مصنف کو زیادہ خوف تھا۔

i۔سکول دیر سے پہنچنے کا	ii۔ماسٹر غلام محمد کے ڈنڈوں کا	iii۔گھنٹی کے بجنے کا	iv۔دُعا قبول نہ ہونے کا

- ''یہ بتانا فضول ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا'' اِسے جملے کا مطلب ہے۔

i۔سزا ملی	ii۔فیس ادا کی	iii۔جلیبیاں کھائیں	دُعا قبول ہوئی

۵۔ سبق کے مطابق مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

- اُس روز ماسٹر غلام محمد________________پر تھے۔
- اُس کی دکان پر________________جلیبیاں نکل رہی تھی۔
- ہمارا شمار________________بچوں میں ہوتا تھا۔
- اے اللہ! ہم بڑے________________اور فرمانبردار بچے ہیں۔
- پتھر کے نیچے سے لمبا________________کیڑا نکلا۔

۶۔ کوئی مزاحیہ واقعہ لکھیں جو آپ کے ساتھ پیش آیا ہو یا کہیں سنا ہو۔

غور کیجیے

۷۔ اس مزاحیہ تحریر کو غور سے پڑھیں اور اس میں سے کوئی سے تین جملے لکھیں جن کے مزاح نے آپ کو متاثر کیا ہو۔

اس سبق کا کوئی اور عنوان تجویز کریں۔

عمل کیجیے

۸۔ کتب خانے سے ابن انشا کی ''اُردو کی آخری کتاب'' میں موجود مزاحیہ تحریر پڑھیں اور اپنے ساتھیوں کو اس کے بارے میں بتائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۸

ملی نغمہ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ملی نغمے کو درست لے ، آہنگ اور تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں
- انٹرنیٹ کا استعمال سیکھ سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔
- اسم ذات کی اقسام جان سکیں۔
- اصنافِ نظم (حمد، نعت، ترانہ) کے پیرائیہ کا ادراک کر سکیں۔
- اپنے اندر حب الوطنی کا جذبہ پیدا کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- قومی پرچم میں سبز اور سفید رنگ کس بات کو ظاہر کرتا ہے؟
- آپ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟

اہم الفاظ

آن	راہِ عمل	دھڑکن	گلشن	مہران
پربت	گوشہ	عقیدہ	نظریہ	حسین

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- گروپ کی شکل میں مختلف ملی نغمے، جماعت میں بچوں سے سنے جائیں۔
- بچوں کو مختلف صوبوں سے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- اسم ذات کی اقسام کے حوالے سے بچوں کو مشق کرائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ملی نغمہ

"مہران" کس صوبے کو کہا جاتا ہے؟

میں بھی پاکستان ہوں، تُو بھی پاکستان ہے
تُو تو میری جان ہے، تُو میرا ایمان ہے
تُو میرا ایمان ہے

کہتی ہے یہ راہِ عمل، آؤ ہم سب ساتھ چلیں
مشکل ہو یا آسانی، ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلیں
دھڑکن ہے پنجاب اگر، دل اپنا مہران ہے

"سرحد" کس صوبے کا پرانا نام ہے؟

گلشن ہو یا پربت ہو، ہم سے کوئی دُور نہیں
دل کس کی تعریف کرے، ہر گوشہ ہے آپ حسین
سورج ہے سرحد کی زمیں، چاند بلوچستان ہے

پاکستان عقیدہ بھی، پاکستان یقیں بھی ہے
پاکستان نظریہ بھی، پاکستان زمیں بھی ہے
رنگ برنگی دنیا میں، اس کی یہ پہچان ہے

شاعر: صہبا اختر

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ا ”میں بھی پاکستان ہوں، تو بھی پاکستان ہے“ سے کیا مراد ہے؟

ب مشکل اور آسانی میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ج شاعر نے پنجاب اور سندھ کو کیا کہہ کر پکارا ہے؟

د شاعر نے سورج اور چاند کن صوبوں کو کہا ہے؟

ہ اس ملی نغمے کا مرکزی خیال کیا ہے؟

سنیے اور بولیے

۲ جماعت میں اچھی آواز کے طلبہ کورس کی شکل میں اس ملی نغمے کو گائیں اور باقی طلبہ پوری توجہ سے سنیں۔

۳ نغمے میں پاکستان کے متعلق جن باتوں کا ذکر ہوا ہے ان سے متعلق ایک دوسرے سے مختصر سوالات پوچھیں اور جواب دیں۔

زبان سیکھیے

۴ اسم ذات کی اقسام:

اسم ذات ← اسم جمع، اسم صوت، اسم آلہ، اسم مکبر، اسم مصغر، اسم ظرف

اسم جمع: بعض اسم ایسے ہوتے ہیں جو صورت میں تو واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن کئی اسموں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ جیسے: فوج ، جُھنڈ ، قطار ، جماعت

اسم صوت: وہ اسم ہے جو کسی آواز کو ظاہر کرے۔ جیسے: کائیں کائیں (کوے کی آواز) ، چھم چھم (بارش کی آواز)، کُو کُو (کوئل کی آواز)

اسم آلہ : وہ اسم ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کے نام کو ظاہر کرے۔ جیسے: قلم ، پیچ کس ، آری، چمچ وغیرہ

اسم مکبر : وہ اسم ہے جو کسی چیز کا بڑا پن ظاہر کرے۔ جیسے: بتنگڑ، پگڑ، گھڑیال باغ، دیگ وغیرہ

اسم مصغر : وہ اسم ہے جو کسی چیز کا چھوٹا پن ظاہر کرے۔ جیسے: بات، پگڑی ، گٹھری باغیچہ ، دیگچہ وغیرہ

اسم ظرف: وہ اسم ہے جو کسی جگہ یا وقت کو ظاہر کرے۔ جیسے: دفتر ، اسکول ، صبح ، شام وغیرہ

۵ آپ درج ذیل سے اسم جمع، اسم صوت، اسم آلہ، اسم مکبر، اسم مصغر اور اسم ظرف الگ کریں۔

| گٹھڑوں | کُوں | آری | تختہ | بچونگڑا | دوپہر | میں میں | بلونگڑا |

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوچیے اور لکھیے

۶۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

- میں بھی پاکستان ہوں، ______________ بھی پاکستان ہے۔
- مشکل ہو یا ______________، ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلیں۔
- سورج ہے ______________ کی زمیں، چاند بلوچستان ہے۔
- پاکستان عقیدہ بھی، پاکستان ______________ بھی ہے۔
- رنگ برنگی دنیا میں، اس کی یہ ______________ ہے۔

۷۔ درج ذیل اشعار کی تشریح اپنے الفاظ میں کریں۔

تنظیم اور یقیں کی راہوں پہ ہم چلیں گے
آپس کے پیار ہی سے قائم صدا رہیں گے
جلوے نگر نگر کے نغمے دمن دمن کے
ہم پھول اک چمن کے

۸۔ جملے بنائیں
راہِ عمل — دھڑکن — گوشہ — گلشن — عقیدہ — رنگ برنگی

۹۔ کالم الف میں الفاظ کو کالم ب میں ان کے معانی سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
آن	کونہ
گلشن	عزت
گوشہ	تصور
عقیدہ	پہاڑ
پربت	باغ
نظریہ	یقین

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غور کیجیے

۱۰ کالم الف کو کالم ب سے ملائیں:

کالم الف	کالم ب
حمد	اللہ نے اپنی رحمت سے اک چاند عرب میں چمکایا (محمد شفیع الدین نیّر)
نعت	یہ ایک جاں کیا ہزار ہوں تو ہزار تجھ پہ نثار کردوں (منشی منظور)
ملی نغمہ	پہاڑوں کو اس نے زمیں پہ بچھایا ستاروں کو اس نے فلک پر سجایا (رعنا اکبر آبادی)

عمل کیجیے

۱۱ انٹرنیٹ کی مدد سے اپنی پسند کا ملی نغمہ تلاش کریں اور اسے یاد کر کے جماعت میں سنائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

دوسرا جائزہ

۱۔سبق ۵ تا ۸ کو ذہن میں رکھتے ہوئے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

ا۔برسات کے شاعر کا نام کیا ہے؟

ب۔اُستاد نے کمرۂ جماعت میں داخل ہونے کے بعد کیا کہا؟

ج۔احمد ندیم قاسمی کی تحریر کس سبق میں دی گئی ہے؟

د۔''میں بھی پاکستان ہوں تو بھی پاکستان ہے'' اس نغمے کا شاعر کون ہے؟

ہ۔رنگ برنگی سے کیا مراد ہے؟

۲۔نیچے دی گئی نظم کو پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

تو نے محنت کا ہم کو درس دیا　　تیری محنت تری سعادت تھی
کام سارے کیے دیانت سے　　یہ دیانت خدا کی رحمت تھی
یہی محنت دیانت تھی
تیرا ایمان قائداعظمؒ

جس کو حق بات تُو سمجھتا تھا　　زندگی میں وہ کام کرتا تھا
کبھی اورروں سے تو نہ دبتا تھا　　کبھی غیروں سے تو نہ ڈرتا تھا
تیرے دم سے آج تک قائم
دیس کی شان قائداعظمؒ

تیری سب نیکیاں ہیں یاد ہمیں　　تیرا ہر ایک کام زندہ ہے
یاد کرتے ہیں ہم تجھے ہر دم　　مر کے بھی تیرا نام زندہ ہے
حق نے دنیا میں تجھ کو بخشی ہے
کیا عجیب شان قائداعظمؒ

شاعر: صوفی غلام مصطفیٰ تبسم

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوالات

ا۔ قائداعظمؒ نے کس چیز کا درس دیا ہے؟

ب۔ شاعر نے کس چیز کو قائداعظمؒ کا ایمان قرار دِیا ہے؟

ج۔ قائداعظمؒ کس سے نہیں ڈرتے تھے؟

د۔ ''اوروں اور غیروں'' کا اشارہ کن کی طرف ہے؟

ہ۔ ''عجیب شان'' سے کیا مراد ہے؟

و۔ اِس نظم کا مرکزی خیال لکھیں۔

۳۔ درج ذیل متشابہ الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آم		بَن	
عام		بِن	
آری		پیر	
عاری		پیَر	
برس		چیَن	
برص		چین	
سدا		گل	
صدا		گُل	

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴۔درج ذیل پہیلیاں بوجھیں۔

ا۔چار پائے ایک سوار...... پیچھے بندے بے شمار

ب۔ایک پھل کے سر پر تاج......سوچ سمجھ کر بتاؤ میرے لال

ج۔غور کرو اور دیکھو بھالو...... چاہے پی لو، چاہے کھالو

د۔وہ چھوٹے ہیں یا وہ بڑے ہیں......لیکن سر پر چڑھ کر کھڑے ہیں

۵۔درج ذیل الفاظ میں سے اسم جامد، اسم مصدر، اسم مشتق الگ الگ کریں۔

پڑھنا	پتھر	رونا	لکھنا
لکھائی	سوچنا	سلوائی	پڑھائی
درخت	رنگائی	قلم	کرسی

اسم جامد: ________ ________ ________

اسم مصدر: ________ ________ ________

اسم مشتق: ________ ________ ________

۶۔اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی تعریف کریں اور تین تین مثالیں بھی دیں۔

۷۔آپ کو کمرۂ جماعت میں یا اسکول میں کن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ انھیں ترتیب وار بیان کریں۔

۸۔درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

علم	صبر	مشکل	مناظر
عظمت	ملی نغمہ	مستحکم	نظارہ

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۹۔درج ذیل تصویر دیکھیں اوراس کے بارے میں دس تا پندرہ جُملے لکھیں۔

۱۰۔اپنے کسی پسندیدہ ٹی وی پروگرام (ڈرامے وغیرہ) کے بارے میں دوستوں سے بات کریں۔
اُس کی خوبیاں یا خامیاں وغیرہ بتائیں۔اس کے مختلف کرداروں کے بارے میں بھی بتائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۹

پاکستان کی نامور خواتین

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کو روانی اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- پاکستانی خواتین کے بارے میں جان سکیں۔
- اہم الفاظ کی مدد سے جملے بنا سکیں۔
- اخبارات اور رسائل سے مضامین پڑھ سکیں۔
- نامور پاکستانی خواتین کے کارناموں پر بات چیت کر سکیں
- رموز، اوقاف، ختمہ، سکتہ، سوالیہ کا استعمال کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- اُمہات المومنینؓ میں سے کون تجارت کے پیشے سے وابستہ تھیں؟
- تحریک پاکستان کی کسی نامور خاتون کا نام بتائیں۔
- ارفع کریم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

اہم الفاظ

اِستقامت — ظہور — سَرکرنا — کوہ پیما — راہداری — بلند پایہ

علمبردار — بردبار — زینت — حق گوئی

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو پاکستان کی معروف خواتین کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔ ہو سکے تو ان کے بارے میں کوئی معلوماتی فلم دکھائیں۔
- سکتہ، ختمہ اور سوالیہ کی پہچان کے لیے مشق کرائیں اور درست استعمال کرائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پاکستان کی نامور خواتین

اے ماؤ! ، بہنو! ، بیٹیو! دنیا کی زینت تم سے ہے
ملکوں کی بستی ہو تمھی ، قوموں کی عزت تم سے ہے

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک بے شمار انسان آئے اور گئے۔ان میں مرد بھی تھے اور خواتین بھی۔خاندان کی تشکیل مرد اور عورت دونوں سے ہوتی ہے۔معاشرے کو پُر امن بنانے اور ترقی دینے میں دونوں کا اہم کردار ہے۔دنیا میں بہت سے مرد اور عورتیں ایسی گزری ہیں جنھوں نے اپنے عمل،کردار اور فکر کی عظمت سے دوسروں کے لیے امن اور ترقی کی نئی راہیں کھولیں۔

ہمارا مذہب اسلام تقویٰ اور عمل صالح کو انسانی برتری کی بنیاد بناتا ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اچھے کام کرے مرد ہو یا عورت اللہ کے نزدیک وہ پسندیدہ ہے۔اسلامی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو ہمیں جو نامور خواتین نظر آتی ہیں اُن میں حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، اپنے سیرت اور کردار کی وجہ سے ''طاہرہ'' کے لقب سے مشہور تھیں۔ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بے حد ذہین تھیں آپؓ سے دو ہزار دو سو دس احادیث مروی ہیں۔بڑے بڑے صحابہ کرامؓ، آپؓ سے مسائل پوچھتے تھے۔حضرت زینب بنت علیؓ بہت بردبار اور ذہین خاتون تھیں۔کربلا کے مقام پر آپ کی حوصلہ مندی اور ظالم حکمران کے سامنے حق گوئی کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

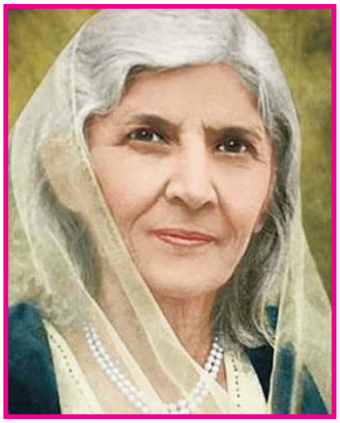
محترمہ فاطمہ جناحؒ

قیامِ پاکستان کی جدوجہد شروع ہوئی تو برصغیر کی مسلم خواتین نے بھرپور حصہ لیا۔ان میں مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح، بیگم سلمیٰ تصدق حسین، بیگم رعنا لیاقت علی خان، بیگم شائستہ اکرام اللہ، بیگم جہاں آرا، بیگم وقارالنساء نون، لیڈی ہارون اور بیگم شمیم جالندھری سمیت بہت سی عظیم خواتین شامل تھیں۔

مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناحؒ کے بارے میں قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے فرمایا تھا: ''میری بہن نے مسلم خواتین کو بیدار کر کے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں بدلہ نہیں چکا سکتا۔'' قائد اعظمؒ اپنے بیانات جاری کرنے سے پہلے فاطمہ جناحؒ کو دکھاتے تھے۔قائد اعظمؒ کا پیغام عورتوں تک پہنچانے کے لیے محترمہ فاطمہ جناحؒ نے ملک کے کونے کونے میں جلسے کیے۔جس سے مسلم خواتین میں قومی سیاسی

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

شعور پیدا ہوا۔ قائد اعظمؒ کی بیماری کے دوران محترمہ فاطمہ جناحؒ قائد اعظمؒ کی تیمارداری کے ساتھ ساتھ ان کی روزانہ کی ڈاک اور فائلیں بھی پڑھ کر انھیں سناتیں اور ان کی ہدایت سیکریٹری تک پہنچاتیں۔

بیگم رعنا لیاقت علی خان

بیگم رعنا لیاقت علی خان ویمن مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی فعال رکن تھیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد مہاجرین کی آبادکاری میں اہم کردار ادا کیا۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان نے ۱۹۴۹ء میں عورتوں کی تنظیم ''اپوا'' کی بنیاد رکھی۔ آپ کو پہلی پاکستانی خاتون سفیر ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ آپ ۱۹۷۳ء سے ۱۹۷۶ء تک صوبہ سندھ کی گورنر بھی رہیں۔

بیگم وقار النساء نون

بیگم وقار النساء نون نے پاکستان بننے کے بعد ایک قانونی جنگ لڑ کر ۱۵ لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر مشتمل گوادر کو پاکستان میں ضم کرایا۔ آج اسی سرزمین یعنی گوادر کی وجہ سے پاک چین اقتصادی راہداری کا عظیم منصوبہ ممکن ہوا۔ جسے ''سی پیک'' کا نام دیا گیا ہے یہ منصوبہ مستقبل میں پاکستان کی اقتصادی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

محترمہ بے نظیر بھٹو

موجودہ دور کی پاکستانی خواتین نے پوری دنیا میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے مسلم ممالک میں پہلی خاتون وزیراعظم ہونے کا اعزاز پایا ہے، فہمیدہ مرزا کو مسلم دنیا کی پہلی خاتون اسپیکر قومی اسمبلی ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مادرِ پاکستان محترمہ بلقیس ایدھی کی سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ حکومتِ پاکستان سے تمغہ امتیاز لینے والی یہ خاتون کئی دہائیوں سے اپنے شوہر عبدالستار ایدھی کے ساتھ لاکھوں پاکستانیوں کے دکھ درد بانٹ رہی ہیں۔ پروین شاکر ایک بڑی شاعرہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک وفاقی ادارے کی بہترین افسر بھی تھیں۔ ان کے علاوہ بانو قدسیہ، کشور ناہید، شبنم شکیل اور بشریٰ رحمٰن اردو ادب کے بڑے نام ہیں۔ بچوں میں ارفع کریم نے دنیا کی کم عمر ترین کمپیوٹر انجینئر کا اعزاز حاصل کر کے دنیا میں پاکستان کا نام روشن کیا۔

جسٹس ناصرہ اقبال

علامہ محمد اقبالؒ کی بہو محترمہ جسٹس ناصرہ اقبال ایک بلند پایہ جج تھیں۔ ڈاکٹر ملیحہ لودھی اقوام متحدہ میں پاکستان کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ملالہ یوسف زئی کو ان کی خدمات کے صِلہ میں عالمی امن کا نوبل انعام دیا گیا۔ خیبر پختون خواہ کی پولیس فورس میں خدمات دینے والی رافعہ قسیم بیگ نے بم ڈسپوزل یونٹ کا حصہ بن کر پہلی ایشیائی اور پہلی پاکستانی خاتون کا اعزاز حاصل کیا۔ ایک اعزاز بلوچستان کی خاتون ذکیہ جمالی کو بھی اس وقت حاصل ہوا جب وہ پاکستان نیوی میں پہلی خاتون کمیشنڈ آفیسر بنیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بانو قدسیہ

نسیم حمید

کراچی سے تعلق رکھنے والی نسیم حمید نے ۲۰۱۰ء میں منعقد ہونے والے جنوبی ایشیائی کھیلوں میں سو میٹر کی دوڑ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ پاکستانی خواتین کی کرکٹ اور ہاکی ٹیمیں عالمی سطح پر ایک پہچان رکھتی ہیں۔ گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والی ثمینہ بیگ پاکستان کی پہلی کوہ پیماہ خاتون ہیں جنھوں نے کے-ٹو جیسے خطرناک پہاڑ کی چوٹی کو سر کرنے کے علاوہ ماؤنٹ ایورسٹ سمیت سات براعظموں کی سات بلند ترین چوٹیوں کو بھی سر کیا۔ فضا کی بلندیوں کو چھونے والی پاکستان کی دو پائلٹ بہنیں مریم مسعود اور ارم مسعود نے بطور کو پائلٹ بیک وقت ۷۷۷ بوئنگ طیارہ اڑا کر ایک نئی تاریخ رقم کی۔ ان جیسی کئی اور پاکستانی خواتین بھی اپنے اپنے شعبوں میں ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں۔ اگر انھیں اسی طرح مواقع ملتے رہے تو یہ اپنے ملک کے لیے کامیابیوں کی اعلیٰ مثالیں قائم کر سکتی ہیں۔ ہم تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے معاملات میں انہیں یکساں مواقع فراہم کر کے ترقی کی دوڑ میں عورتوں کی خدمات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

ا حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا لقب کیا ہے؟

ب کربلا میں کس شخصیت نے عزم و استقامت کی اعلیٰ ترین مثال قائم کی؟

ج تحریکِ پاکستان میں حصہ لینے والی تین نامور خواتین کے نام لکھیں۔

د بیگم وقار النساء نون نے پاکستان کے لیے کیا اہم خدمات انجام دیں؟

ہ ملالہ یوسف زئی کو کون سا انعام دیا گیا؟

و اُردو ادب کی ترقی میں کردار ادا کرنے والی تین خواتین کے نام لکھیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سنیے اور بولیے

۲ درج ذیل اشعار کو پڑھیں اور اپنے لفظوں میں ان کی تشریح کریں۔

اے ماؤ! بہنو! بیٹیو! دنیا کی زینت تم سے ہے
ملکوں کی بستی ہو تمھی ، قوموں کی عزت تم سے ہے
تم گھر کی ہو شہزادیاں ، شہروں کی ہو آبادیاں
غمگیں دلوں کی شادیاں دُکھ سکھ میں راحت تم سے ہے

زبان سیکھیے

۳ رموز اوقاف: رموزِ اوقاف ان علامتوں کو کہا جاتا ہے جو ایک جُملے کو دوسرے جملے سے یا کسی جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے الگ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ان علامتوں کے استعمال سے عبارت کا مطلب سمجھنے میں زیادہ آسانی ہوتی ہے۔

چند علامتیں اور ان کے نام یہ ہیں۔

نام	علامت
سکتہ	،
وقفہ	؛
ختمہ	۔
رابطہ	:
تفصیلیہ	:-
سوالیہ	؟
فجائیہ، ندائیہ، استعجابیہ	!
قوسین	( )
واوین	” “
خط	---

ختمہ: جب ایک جملے میں بات مکمل ہو جائے اُس کے آخر میں ختمے کی علامت (۔) لگائی جاتی ہے۔

(مثال: زاہد نیک لڑکا ہے۔)

سکتہ: ایک جملے میں بات مکمل نہ ہو اور دوسرے جملے کی ضرورت پیش آئے یا ایک سے زائد ناموں کا تذکرہ ہو تو ان کے درمیان سکتہ کی علامت (،) لگائی جاتی ہے۔

(مثال: بانو قدسیہ، کشور ناہید، شبنم شکیل اور بشریٰ رحمٰن اردو ادب کے بڑے نام ہیں۔)

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوالیہ: ایک جملہ جس میں کوئی بات پوچھی جائے تو اُس کے آخر میں سوالیہ کی علامت (؟) استعمال کی جاتی ہے۔

(مثال: آپ کا کیا نام ہے؟)

۴ آپ دو دو ایسے جملے لکھیں جن میں ختمہ، سکتہ اور سوالیہ کا درست استعمال کیا گیا ہو۔

سوچیے اور لکھیے

۵ سبق کے مطابق مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

- خاندان کی ________________ مرد اور عورت دونوں سے ہوتی ہے۔
- حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی حوصلہ مندی اور ________________ کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔
- فاطمہ جناحؒ نے خواتین میں سیاسی ________________ پیدا کیا۔
- ثمینہ بیگ پاکستان کی پہلی ________________ خاتون ہیں۔
- محترمہ ناصرہ جاوید ایک نامور ________________ خاتون تھیں۔

۶ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- پہلی خاتون سفیر تھیں۔

i۔ محترمہ فاطمہ جناح	ii۔ بیگم رعنا لیاقت علی	iii۔ بیگم سلمیٰ تصدق حسین	iv۔ وقار النسا

- بیگم وقار النسا نون کا کارنامہ ہے۔

i۔ ''اپوا'' کی بنیاد رکھنا	ii۔ شاعری	iii۔ صحافت	iv۔ کھیل

- محترمہ بلقیس ایدھی کو تمغۂ امتیاز ملنے کی وجہ تھی۔

i۔ علمی خدمات	ii۔ سیاسی جدوجہد	iii۔ کوہ پیمائی	iv۔ خدمتِ خلق

- صوبائی گورنر رہنے والی شخصیت ہیں۔

i۔ محترمہ فاطمہ جناح	ii۔ رعنا لیاقت علی خان	iii۔ محترمہ بلقیس ایدھی	iv۔ جسٹس ناصرہ جاوید

۷ درج ذیل الفاظ و محاورات کی مدد سے جملے بنائیں۔

نام روشن کرنا	استقامت	زینت	مکر کرنا	حق بات کرنا	خوشحالی	حق گوئی	دل بھر آنا

۸ ''مادرِ ملّت فاطمہ جناحؒ'' کے عنوان پر تین پیروں کا مضمون لکھیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غور کیجیے

۹ لائبریری سے کسی کتاب، رسالے یا اخبار وغیرہ سے کوئی ایسا مضمون تلاش کریں جس میں مختلف خواتین کے کارناموں کا ذِکر ہو۔ اُس مضمون کو غور سے پڑھیں اور اُس میں دی گئی معلومات کا ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

۱۰ اُمّہات المومنینؓ میں سے تین ہستیوں کے نام لکھیں۔

۱۱ صحابیاتؓ میں سے تین ہستیوں کے نام لکھیں۔

۱۲ تین نامور مسلمان خواتین کے نام لکھیں جو پاکستانی نہ ہوں۔

عمل کیجیے

۱۳ کمرۂ جماعت میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کریں، جس کا عنوان ہو۔

''عورت کا ہر روپ ماں بیٹی، بہن، بیوی قابلِ احترام ہیں۔''

تقریری مقابلے کے اُصول درج ذیل ہے۔

- تقریر کا دورانیہ دو منٹ ہے۔
- دیکھ کر پڑھنے کی اجازت نہیں۔
- اشعار اور محاورات کا استعمال ضروری ہے۔
- چہرے کے تاثرات اور حرکات و سکنات لازمی ہیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۱۰

زراعت وصنعت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کو درست تلفظ اور لہجے سے پڑھ سکیں۔
- عبارت سے متعلق سوالات کے درست جواب لکھ سکیں۔
- فعل امر و نہی کے جملے بول سکیں۔
- عمومی مطالعے کا رویہ اپنا سکیں۔
- عبارت کے مرکزی خیال کو سمجھ سکیں۔
- مذاکروں اور سیمیناروں میں حصہ لے سکیں۔
- تجنیس لفظی کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- مشاہدے کی صلاحیت کو فروغ دے سکیں۔
- زراعت وصنعت کا فرق سمجھ سکیں۔
- پاکستان کی فصلوں اور صنعتوں کے بارے میں جان سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟
- پاکستان میں کون کون سی فصلیں زیادہ اُگائی جاتی ہیں؟
- پاکستان کی تین اہم صنعتوں کے نام بتائیں۔

اہم الفاظ

اِنحِصار	وَابَستَہ	جَفاکَش	زَرِمُبادلَہ
خُوشحَال	خَام مَال	مَصنُوعَات	ہَدَف

برائے اساتذہ کرام

- اس سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- فعل امر و نہی کے جملوں کی مشق کروائیں۔
- بچوں کو باغبانی اور شجر کاری کی طرف توجہ دلائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

زراعت وصنعت

انسان جب سے اس زمین پر آباد ہوا ہے تب سے وہ اپنی خوراک، لباس اور رہائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف طرح کے کام اور طریقے اختیار کرتا رہا ہے۔ خوراک انسان کی سب سے اہم اور بنیادی ضرورت ہے۔ ہماری خوراک میں اجناس جیسے گندم، چاول، مکئی، باجرہ اور دالیں مختلف قسم کی سبزیاں اور انواع و اقسام کے پھل شامل ہیں۔ یہ تمام اشیاء مختلف طریقوں اور مختلف موسموں میں زمین سے ہی پیدا کی جاتی ہیں، خوراک کے بعد دوسری اہم ضرورت لباس ہوتا ہے اور پھر رہائش۔ لباس کی ضرورت موسموں کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ گرمی، سردی، دھوپ اور بارش میں مختلف لباس کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس طرح رہائش کے لیے گھر اور روزمرہ ضروریات کے لیے طرح طرح کی چیزوں کی ضرورت ہے۔ گرمی سے بچنے کے لیے پنکھے وغیرہ اور سردی سے بچنے کے لیے ہیٹر وغیرہ گھر کے برتن، فرنیچر اور بے شمار چیزیں کارخانوں میں تیار ہوتی ہیں۔ یوں ہم غور کریں تو زراعت اور صنعت ہماری زندگی کو محفوظ اور آسان بنانے کے لیے بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بنیادی طور پر پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو چار موسم اور زرخیز زمین عطا کی ہے۔ پاکستان کی زیادہ تر آبادی کا براہ راست انحصار اس شعبے پر ہے۔ بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو بالواسطہ طور پر زراعت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ زراعت کا شعبہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی ترقی سے ملک ترقی کرتا ہے۔ پاکستان کا کسان بہت جفاکش اور محنتی ہے۔ آب پاشی کے لیے اس کے پاس دنیا کا بہترین نہری نظام موجود ہے۔ اس وقت پاکستان کے تقریباً ۲۶ فیصد رقبہ پر کاشت کاری کی جارہی ہے۔ اس رقبے کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک کی ضرویات آسانی سے پوری کی جاسکیں۔

زراعت کا شعبہ بہت وسیع ہے۔ اس میں کاشتکاری کے علاوہ گلہ بانی، مرغ بانی، باغبانی، ماہی پروری اور دوسرے بہت سے شعبے شامل ہیں۔

پنجاب پاکستان کا سب سے زرخیز صوبہ ہے۔ یہاں کپاس، مکئی، چاول، آلو، چنا، گنا اور دوسری زرعی اجناس کے علاوہ سبزیوں اور پھلوں کی بھی کاشت ہوتی ہے۔ عالمی ادارہ برائے خوراک کی عالمی درجہ بندی میں پاکستان چنا پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔ جبکہ زرعی اجناس کی پیداوار میں دنیا کا آٹھواں بڑا ملک ہے۔ پاکستان اپنی زرعی اجناس برآمد کر کے ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کرتا ہے۔ جن میں چاول، کپاس، پھل خاص

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

طور پر آم اور کینو وغیرہ اہم ہیں۔ جبکہ کپاس، پیاز اور دودھ کی پیداوار میں پاکستان کا تیسرا نمبر ہے۔

پاکستان میں غذائی اور نقد آور دو اقسام کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں، غذائی اجناس میں گندم، چاول اور گنا جبکہ نقد آور میں کپاس شامل ہے۔ اسی طرح موسم کے لحاظ سے بھی دو اقسام کی فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔ وہ فصلیں جو موسم گرما میں بوئی اور موسم سرما میں کاٹی جاتی ہیں۔ مثلاً چاول، کپاس، باجرہ، جوار، مکئی اور گنا وغیرہ ان کو فصل خریف کہا جاتا ہے۔ جبکہ وہ فصلیں جو موسم سرما میں بوئی اور موسم گرما کے آغاز میں کاٹی جاتی ہیں۔ مثلاً گندم، جو اور چنا وغیرہ ان کو فصلِ ربیع کہا جاتا ہے۔

پاکستان میں بھی آبادی اور ضروریات کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ زراعت میں جدید ٹیکنالوجی متعارف ہو رہی ہے۔ جس سے یہ منافع بخش شعبہ بن رہا ہے۔ زراعت میں حکومتی دلچسپی اور کسانوں کو آسان قرضوں کی بروقت فراہمی سے ملکی معیشت بہتر ہو رہی ہے۔ زراعت کی بہتری سے ملکی صنعت کا بھی پہیہ چلتا ہے جس سے ملک خوشحال ہوتا ہے۔

پاکستان میں بہت سی چھوٹی صنعت کا دارومدار زراعت کے شعبے سے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے کارخانے ایسے ہیں جن کے لیے خام مال زرعی پیداوار سے ملتا ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا دارومدار اس ملک کی صنعتی ترقی پر ہوتا ہے اگر یہ کہا جائے کہ زراعت وصنعت کا چولی دامن کا ساتھ ہے تو غلط نہیں ہوگا زراعت سے ہم گنا اگاتے ہیں اور کارخانوں سے چینی بناتے ہیں اسی طرح کپاس زراعت سے حاصل ہوتی ہیاور اس سے کپڑا کارخانوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ایک طرف برآمدی مصنوعات کے ذریعے زرمبادلہ کمایا جاتا ہے تو دوسری طرف ان صنعتوں سے وابستہ لوگوں کو روزگار ملتا ہے جس سے ان کی قوت خرید میں اضافہ ہوتا ہے۔ تجارت کو فروغ ملتا ہے اور ملک ترقی کرتا ہے۔

پاکستان کی بھاری صنعت کا مرکز پنجاب کا شہر ٹیکسلا ہے، جہاں چین کی مدد سے کارخانے لگائے گئے ہیں۔ یہاں سے نہ صرف ملکی ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ تیار مال دوسرے ممالک کو فروخت کر کے زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔ کراچی میں روس کی مدد سے ایک بڑی اسٹیل مل قائم کی گئی تھی جہاں کوئلے کے استعمال سے لوہا تیار کیا جاتا ہے۔ آج کل یہ صنعت مسائل کا شکار ہے جنھیں دور کر کے بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

پاکستان میں سیمنٹ، شکر سازی، اور کیمیائی صنعتیں بھی قائم ہیں۔ جبکہ سیالکوٹ میں جراحی کے اوزار اور کھیلوں کے سامان تیار کرنے کی صنعت بہت اہم ہے فٹ بال کے عالمی مقابلوں میں پاکستان میں تیار کی گئی فٹ بال کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ۲۰۱۸ء کے فٹبال کے ورلڈ کپ کے موقع پر خلائی اسٹیشن میں خلابازوں نے پاکستان کا بنا ہوا فٹ بال علامتی طور پر کھیلا جو کہ پاکستان کے لیے ایک اعزاز کی بات ہے۔

سوتی کپڑے کی صنعتیں فیصل آباد، کراچی، ملتان اور حیدرآباد میں قائم ہیں جہاں کپاس سے سوتی کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں سوتی کپڑے کی برآمد میں اضافہ ہوا ہے۔ ملک کی مجموعی پیداوار کا ایک تہائی سے زیادہ کپڑا برآمد کیا جاتا ہے۔ کھڈیوں اور چرخوں کی صورت میں کپڑا سازی کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

اگر پاکستان میں مقامی ضرویات کو مدنظر رکھ کر زراعت اور صنعت کو فروغ دیں تو ہم اپنے مقامی اور برآمدی اہداف آسانی سے حاصل کر سکیں گے جس سے پاکستان میں حقیقی خوشحالی کا دور شروع ہوگا۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

ا زراعت سے کیا مراد ہے؟

ب آبپاشی کے لیے پاکستان میں کون سا نظام ہے؟

ج ربیع و خریف کی تین تین اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

د خام مال سے کیا مراد ہے؟

ہ پاکستان میں سوتی کپڑے کے کارخانے کہاں کہاں قائم ہیں؟

و سیالکوٹ کی مشہور مصنوعات کون سی ہیں؟

ز زراعت و صنعت کا باہمی تعلق مثال دے کر واضح کریں۔

سنیے اور بولیے

۲ کلاس میں چار گروپ بنائے جائیں۔ ہر گروپ کا کوئی نمائندہ نیچے دیے گئے عنوانات پر دو منٹ تک گفتگو کرے۔

گروپ الف: ہماری زراعت کیسے ترقی کر سکتی ہے؟

گروپ ب: پاکستان کی اہم فصلیں اور پھل

گروپ ج: پاکستان کی صنعتیں

گروپ: ہم صنعتی ترقی کیسے کر سکتے ہیں؟

زبان سیکھیے

۳ فعل امر: وہ فعل جس میں کسی کام کرنے کا حکم پایا جائے۔

مثلاً: دروازہ بند کرو۔ ادھر آؤ۔ بات سنو۔

فعلِ نہی: جس جملے میں کسی بات یا کام سے روکا جائے اُسے فعل نہی کہتے ہیں۔

مثلاً: کسی کا دل نہ دکھاؤ۔ شور مت کرو۔

اپنی طرف سے پانچ فعل امر اور پانچ فعل نہی کے جملے لکھیں۔

	فعل امر	فعل نہی
ا		
ب		
ج		
د		
ہ		

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوچیے اور لکھیے

۴ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- روزمرہ زندگی کی بنیادی ضروریات پورا کرنے والا شعبہ ہے۔

i۔صنعت	ii۔سیاحت	iii۔زراعت	iv۔تجارت

- پاکستان کا زرخیز ترین صوبہ ہے۔

i۔بلوچستان	ii۔خیبر پختونخوا	iii۔سندھ	iv۔پنجاب

- نقد آور فصل ہے۔

i۔کپاس	ii۔گندم	iii۔باجرہ	iv۔مکئی

- بھاری صنعتوں کا شہر ہے۔

i۔حیدرآباد	ii۔پشاور	iii۔ٹیکسلا	iv۔اسلام آباد

- کھیلوں کا سامان تیار کرنے کے لیے مشہور شہر ہے۔

i۔کراچی	ii۔کوئٹہ	iii۔سیالکوٹ	iv۔فیصل آباد

۵ سبق کے مطابق ہر جملے کے سامنے ''ہاں'' یا ''نہیں'' پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ریشمی دھاگے کی سب سے بڑی منڈی ہانگ کانگ میں ہے۔	ہاں	نہیں
پاکستان جراحی کے آلات برآمد کرتا ہے۔	ہاں	نہیں
کراچی میں چین کے تعاون سے سٹیل مل لگائی گئی۔	ہاں	نہیں
زراعت کا شعبہ سب سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے	ہاں	نہیں
لاہور میں کمپیوٹر بنانے کے کارخانے لگائے جا رہے ہیں۔	ہاں	نہیں
پاکستانی صنعتی ترقی زراعت کے شعبے سے وابستہ ہے	ہاں	نہیں

۶ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

فصل — کارخانہ — خوشحالی — محنت — کپڑا

چمڑا — نظام — آبپاشی — زراعت — جفاکش

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غور کیجیے

۷ روزمرہ زندگی میں آپ سبزیاں اور پھل استعمال کرتے ہیں۔ ان کے بارے میں الگ الگ فہرست تیار کریں۔

۸ دس سبزیوں اور دس پھلوں کے نام لکھیں۔

۹ کسی ایسے پھل کا نام لکھیں جو آپ نے آج تک نہیں کھایا.......................................

۱۰ اُس سبزی کا نام لکھیں جو آپ کو بہت پسند ہے..

عمل کیجیے

ہمارے ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی زراعت اور صنعت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیں۔

۱۱ کلاس کو چار گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ (گروپ) تصاویر کی مدد سے ایک ایک چارٹ تیار کر کے کمرۂ جماعت میں آویزاں کرے۔

پہلا گروپ: پاکستان کی اہم فصلیں

دوسرا گروپ: پاکستان کی اہم مصنوعات

تیسرا گروپ: پاکستان کی مشہور جھیلیں

چوتھا گروپ: پاکستان کی مشہور معدنیات

۱۲ لائبریری سے اپنی پسند کی کوئی کتاب لیں اور اُس کی اہم معلومات ساتھیوں کو بتائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۱۱

برائی کا انجام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو درست تلفظ لے اور آہنگ سے پڑھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کے اخلاقی سبق پر اظہارِ خیال کر سکیں۔
- اسم ذات کی مختلف اقسام کو پہچان سکیں۔
- غلط فقرات کو درست کر سکیں۔
- محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی بھی اخلاقی موضوع پر کہانی لکھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- آپ کو دوسروں کی کون سی عادت سخت ناپسند ہے؟۔
- بُری عادات کا انجام کیا ہوتا ہے؟

اہم الفاظ

ستانا | کانٹے بونا | کانٹے چُننا | جگ ہنسائی ہونا | نونہال | رُسوا ہونا

برائے اساتذہ کرام

- سبق کی تدریس کا دورانیہ پانچ دن ہے۔
- بچوں کو اعلیٰ اخلاقی اوصاف سے متعارف کرایا جائے۔
- بچوں کو بتایا جائے کہ بُری عادات کس طرح بُرے انجام کا سبب بنتی ہیں۔
- فقرات درست کرنے کی مشق کروائیں۔
- بچوں سے کہانی لکھوائی جائے۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

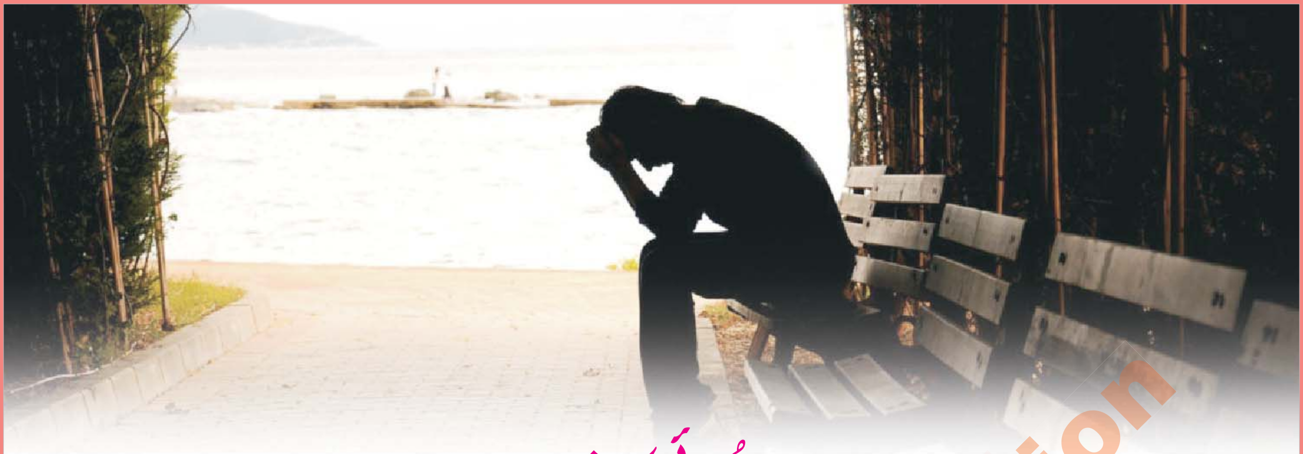

بُرائی کا انجام

بُرائی کے رستے پہ جو بھی چلے گا
ہمیشہ وہ نقصان ، اپنا کرے گا

نہ دنیا میں ہوگی ، کبھی اس کی عزت
نہ ہی جان اور مال میں کوئی برکت
کرے گا یہاں ہر کوئی اس سے نفرت
سبھی کی نظر میں وہ نیچا رہے گا

ہمیشہ وہ نقصان ، اپنا کریگا

ستاتا ہے دنیا میں ، جو ہر کسی کو
جو کرتا ہے ناخُوش، خُدا اور نبی کو
خُدا کیوں نوازے گا اس آدمی کو
جو بوئے گا کانٹے ، تو کانٹے چُنے گا

ہمیشہ وہ نقصان ، اپنا کریگا

بُری شے ہے ، اے نونہالو! بُرائی
بُرائی میں کیا ہے، فقط جگ ہنسائی
بڑوں نے ہے یہ بات ، سچ ہی بتائی
بُرا آدمی ہو کے ، رُسوا مرے گا

ہمیشہ وہ نقصان ، اپنا کریگا

شمس القمر عاکف

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

ا برائی کے راستے پر چلنے والے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

ب دنیا میں جو دوسروں کو ستاتا ہے وہ اپنا کیا نقصان کرتا ہے؟

ج ضرب المثل ''جو بوئے گا سو کاٹے گا'' کی وضاحت کریں۔

د بڑوں نے کیا بتایا ہے؟

ہ ''جگ ہنسائی'' کسے کہتے ہیں؟

سنیے اور بولیے

۲ ہر طالب علم باری باری اس نظم کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کرے۔

۳ کوئی ایسا واقعہ سنایئے جس سے کوئی اخلاقی سبق ملتا ہو۔

زبان سیکھیے

۴ نیچے دیے گئے باکس میں اسم کی مختلف اقسام دی گئی ہیں آپ انہیں الگ الگ کر کے متعلق خانوں میں لکھیے۔

کائیں کائیں	صبح	باغیچہ	آلات	شاہکار	چھم چھم	چھری	مہاراجا	غالیچہ	قوانین	درانتی، شام

اسم جمع	اسم صوت	اسم آلہ	اسم مکبر	اسم مصغر	اسم ظرف

۵ درج ذیل فقرات کو درست کر کے لکھیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
مثال: میں نے سرگودھا جانا ہے	مجھے سرگودھا جانا ہے۔
ہم نے کوہ ہمالیہ کا پہاڑ دیکھا۔	
انھوں نے دلچسپ واقع سنایا۔	

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غلط فقرات	درست فقرات
کھٹی دہی مت کھانا۔	
ہم نے آپ کا غریب خانہ دیکھا ہے۔	
آپ صدا خوش رہیں گے۔	

سوچیے اور لکھیے

٦ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

- برائی کے ________ پہ جو بھی چلے گا
- سبھی کی نظر میں وہ ________ رہے گا
- بو بوئے گا ________ تو کانٹے چنے گا
- بڑوں نے ہے یہ بات ________ ہی بتائی
- بُرا آدمی ہو کے ________ مرے گا

٧ کالم الف کے الفاظ کو کالم ب میں ان کے معانی سے ملائیں۔

کالم	کالم ب
ستانا	بے عزت ہونا
کانٹے بونا	مشکلات پیدا کرنا
رسوا ہونا	تنگ کرنا
جگ	نوعمر
نونہال	دنیا/زمانہ

٨ درج ذیل فقرات اپنے الفاظ میں مکمل کریں۔

- ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ
- پرسوں ہم ________
- جب آپ ________
- گرمیوں کا ________

٩ ”برائی کا انجام“ کے عنوان پر کہانی تحریر کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

غور کیجیے

۱۰ اِس نظم میں درج ذیل الفاظ محاورے استعمال ہوئے ہیں۔ ان محاوروں کو اچھی طرح ذہن نشیں کریں اور ایسے زبانی جملے بنائیں جن میں یہ استعمال ہوئے ہوں۔

نظر میں نیچا ہونا | کانٹے بونا | جگ ہنسائی ہونا | نقصان | برکت

سائیکلنگ:

چھوٹی عمر میں سائیکل چلانا بچوں کا محبوب مشغلہ ہے جیسے ہی بچے سکول جانا شروع کرتے ہیں وہ سائیکل چلانے کے قابل ہوجاتے ہیں۔مگر بڑی سڑک پر نہیں چلا سکتے اکثر مشاہدے میں آیا ہے کہ ۹ سے ۱۲ سال کے بچے سائیکل کو ایک پہیے پر چلانے کی کوشش کرتے ہیں یا ہاتھ چھوڑ کر سائیکل چلاتے ہیں۔اِن حرکات کی وجہ سے بچہ سڑک پر گرتا ہے تو اُسے سر پر چوٹ آتی ہے۔جو جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے۔یاد رکھیں بچے جب بھی سائیکل چلائیں تو سائیکل ہیلمٹ پہن کر چلائیں اور ہمیشہ سائیکل سڑک کے انتہائی بائیں جانب چلائیں اور کبھی بھی بڑی سڑک پر جا کر سائیکل مت چلائیں۔

عمل کیجیے

۱۱ ٹریفک کی علامت سے متعلق چارٹ بنا کر جماعت میں نوٹس بورڈ پر چسپاں کریں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

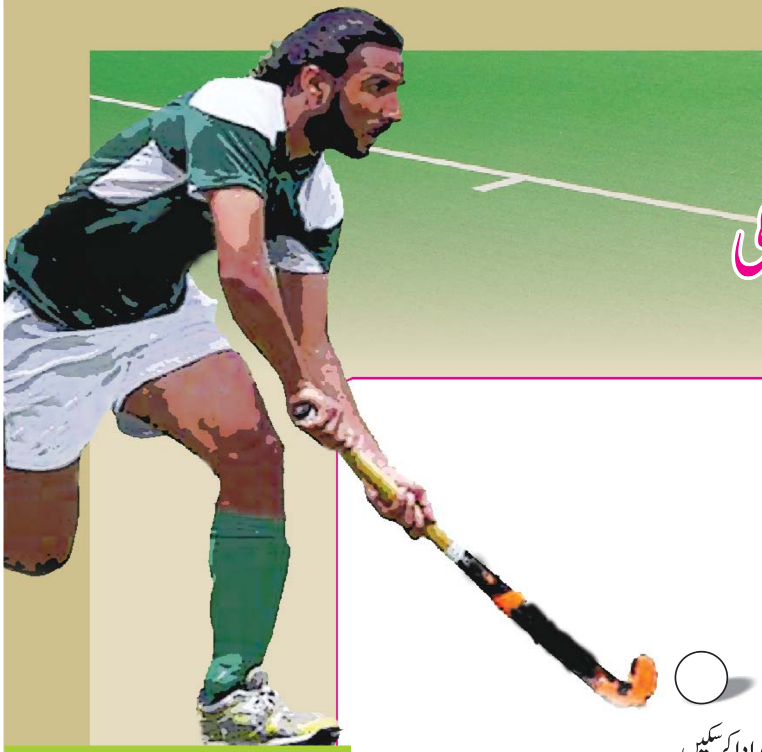

۱۲

ہاکی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر درست جواب لکھ سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔
- کسی بھی نثر پارے کی سلیس کر سکیں۔
- اسکول اور مختلف اداروں کو درخواست لکھ سکیں۔
- اِسکول کی سطح پر ڈراموں اور دیگر تقریبات میں کردار ادا کر سکیں۔
- اخبارات اور جرائد و کتب سے زبانی اِملاء کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔
- کھیلوں خاص طور پر قومی کھیل کے ساتھ دلچسپی پیدا کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- آپ کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟
- پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟
- ہاکی کے کسی مشہور کھلاڑی کا نام بتائیں۔

اہم الفاظ

گھُڑسَواری — رُوپ دَھارنا — قدِیم — فَاتح — تمغَہ — اُولمپک

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو جسمانی صحت برقرار رکھنے کے لیے کھیلوں کی افادیت سے آگاہ کریں انھیں ورزش کرنے اور سیر کرنے کی عادت اپنانے کی تلقین کریں۔
- مفرد اور مرکب جملے بنوانے کے مشق کروائیں۔
- طلبہ کو درخواست لکھنے کی مشق کروائیں
- ان دیکھے متن کی املا کروائیں۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ہاکی

موجودہ دور کی طرح پرانے زمانے کے لوگ بھی جسمانی ورزش کی اہمیت سے بخوبی آگاہ تھے۔شکار کھیلنا، نیزہ بازی،تلوار زنی اور پہلوانی ان کے پسندیدہ مشغلے تھے۔ہر قوم یا قبیلہ ان کھیلوں میں اپنی ایک الگ پہچان رکھتا تھا۔کوئی قبیلہ گھڑسواری میں ماہر تھا توکوئی تلوار زنی میں یکتا تھا۔

موجودہ دور میں ان مشغلوں نے باقاعدہ کھیلوں کا روپ دھار لیا ہے۔سب کھیل مل جُل کر کھیلے جاتے ہیں۔اس سے آپس میں دوستی اور مقابلے کا رجحان بڑھتا ہے اور نظم وضبط پیدا ہوتا ہے۔ ہاکی،کرکٹ،سکوائش اور فٹ بال کے مقابلے عالمی سطح پر منعقد کیے جاتے ہیں جیسا کہ اولمپک گیمز ورلڈ کپ،ایشین گیمز اور چیمپئن ٹرافی وغیرہ ۔

ہاکی ایک قدیم کھیل ہے جس کی ابتدا مصر سے ہوئی ہے۔موجودہ ہاکی کا کھیل برطانیہ سے شروع ہوا۔اس کھیل کو ۱۹۰۸ء میں پہلی مرتبہ اولمپک کے عالمی مقابلوں میں شامل کیا گیا۔ہاکی کا کھیل دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔جن کو کھیل کے میدان میں پوزیشن کے مطابق نام دیے جاتے ہیں۔

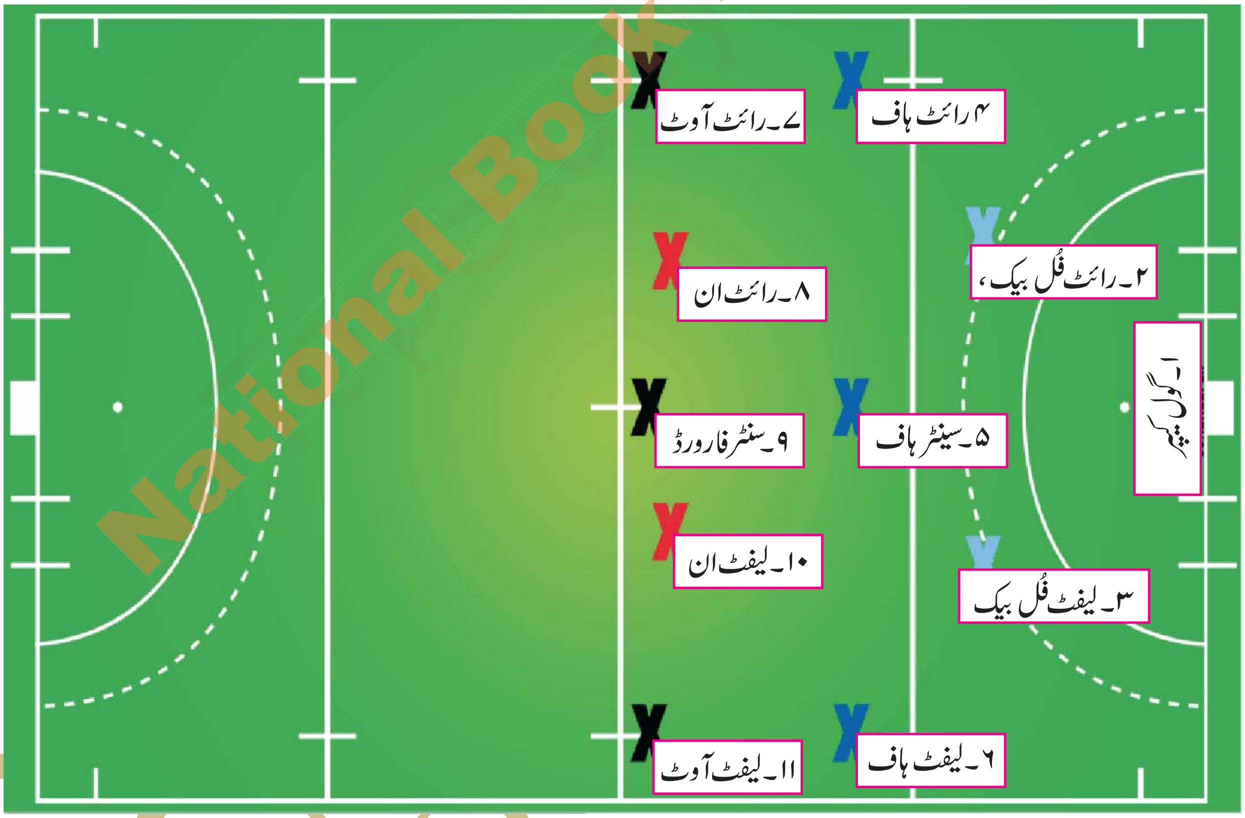

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پاکستان میں ہاکی، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، سکواش، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، کبڈی اور کئی دوسرے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ جبکہ ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔ ہاکی کے کھیل میں پاکستان کی ایک الگ پہچان رہی ہے۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے پہلی مرتبہ ۱۹۴۸ء کے اولمپکس کے مقابلوں میں حصہ لیا اور سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اس کے بعد ۱۹۶۰ء کے اولمپکس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کو فائنل میں شکست دے کر سونے کا تمغہ جیتا۔

پاکستان میں ہاکی کے کھیل کے فروغ کے لیے ۱۹۴۸ء میں پاکستان ہاکی فیڈریشن کی بنیاد رکھی گئی جو کہ نہ صرف مردوں بلکہ خواتین کی ہاکی ٹیم کی بھی سرپرستی کرتی ہے۔ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۸۶ء تک پاکستان کی ہاکی ٹیم اس کھیل کے میدان کی فاتح رہی ہے۔ اس عرصے میں پاکستان چھے مرتبہ ایشین گیمز جبکہ تین مرتبہ اولمپک گیمز اور تین مرتبہ ہاکی ورلڈ کپ کے اعزازات اپنے نام کر چکا ہے۔ اس وقت تک پاکستان نے مختلف کھیلوں میں مجموعی طور پر دس عالمی تمغے حاصل کیے ہیں، جس میں سے آٹھ ہاکی سے حاصل ہوئے ہیں ان میں سونے اور چاندی کے تین تین اور کانسی کے دو تمغے شامل ہیں۔

روس، جاپان، آسٹریلیا، ہالینڈ اور بھارت کی ٹیموں کے مقابلے میں پاکستان کی ہاکی ٹیم وہ واحد ٹیم ہے جس نے دو مرتبہ ہاکی کے تین بڑے اعزازات جیتے ہیں۔ ان کامیابیوں کے پیچھے پاکستان ہاکی فیڈریشن، حکومتی سرپرستی اور ان کھلاڑیوں کی سخت محنت کا جذبہ کارفرما تھا۔ ہاکی میں شہناز شیخ، اصلاح الدین، حنیف خان، اختر رسول، کلیم اللہ، سمیع اللہ، حسن سردار اور شہباز احمد عالمی سطح پر جانے پہنچانے نام ہیں۔ ہاکی کے کھیل میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی سہیل عباس ہیں۔ موجودہ کھلاڑیوں میں ارشد خان، محمد ثقلین اور وسیم احمد نمایاں ہیں۔

پچھلے کچھ عرصے سے پاکستان ہاکی کے میدان میں کوئی خاص کارکردگی نہیں دکھا سکا، جس کی کئی وجوہات ہیں۔ ان میں اسکول اور کالج کی سطح پر ہاکی کی ترقی کے لیے خاطر خواہ انتظام کا نہ ہونا ہے۔ اب ضروری ہے کہ کھیلوں کی وزارت، پاکستان ہاکی فیڈریشن کو مکمل بااختیار بناتے ہوئے اس کی بھرپور مالی اور تیکنیکی مدد کرے تاکہ پاکستان ہاکی کے کھیل میں اپنا کھویا ہوا مقام پھر سے حاصل کر سکے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

۱ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

ا پرانے زمانے کے مشہور مشاغل کون سے تھے؟

ب ہاکی کا کھیل کس ملک سے شروع ہوا؟

ج اولمپک کھیلوں سے کیا مراد ہے؟

د ہاکی کے کھیل میں پاکستان نے کون کون سے اعزازات جیتے ہیں؟

ہ پاکستان ہاکی فیڈریشن کی بنیاد کب رکھی گئی؟

و ہاکی کے تین مشہور و معروف کھلاڑیوں کے نام بتائیں۔

ز موجودہ دور میں ہاکی کی ترقی کے لیے کیا اقدامات کیے جانے چاہییں؟

سنیے اور بولیے

۲ ہر طالب علم بتائے کہ اس کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ اُسے یہ کھیل کیوں پسند ہے؟

زبان سیکھیے

۳ جب کسی جملے میں ایک ہی خبر دی جائے یا کسی فاعل سے ایک فعل کا ہونا پایا جائے تو وہ مفرد جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً اسلم نیک آدمی ہے۔ احمد نے خط لکھا وغیرہ

جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر ایک مفہوم ادا کریں تو وہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً حارث آیا اور احمد چلا گیا۔ وہ خود کھیلتے ہیں نہ ہمیں کھیلنے دیتے ہیں وغیرہ۔

۴ درج ذیل جملوں کے سامنے ''مفرد'' یا ''مرکب'' لکھیں۔

- پرندے صبح سے ہوا میں اُڑ رہے ہیں۔
- باسط بھی میرا دوست ہے اور احسن بھی۔
- سورج مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں ڈوب جاتا ہے۔
- اُستاد صاحب نے اُردو کا سبق پڑھایا۔
- انسان صحت مند بھی ہوتا ہے اور بیمار بھی۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

- جناب! آپ نے کمال کر دیا ہے۔
- ہماری ہاکی کی ٹیم بہت محنت کرتی ہے۔
- محنت کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔
- ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دیا۔
- آہستہ آہستہ چلو ورنہ گر جاؤ گے۔

سوچیے اور لکھیے

٥ سبق کے مطابق ہر جملے کے سامنے درست یا غلط لکھیں۔

- ہاکی کا کھیل برصغیر سے شروع ہوا۔
- ہاکی ایک جدید کھیل ہے۔
- ۱۹۹۰ء میں پاکستان نے بھارت کو شکست دی۔
- ہاکی میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کا نام کلیم اللہ ہے۔
- پاکستان ہاکی فیڈریشن کی بنیاد ۱۹۷۸ء میں رکھی گئی۔

٦ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(قومی، برطانیہ، کھلاڑی، محنت، اہمیت، اعزازت)

- پرانے زمانے کے لوگ بھی ورزش کی ____________ سے آگاہ تھے۔
- ہاکی پاکستان کا ____________ کھیل ہے۔
- موجودہ ہاکی کا کھیل ____________ سے شروع ہوا۔
- پاکستان نے ہاکی میں کئی ____________ حاصل کیے۔
- سمیع اللہ اور کلیم اللہ ہاکی کے ____________ تھے۔
- ہمیں ہاکی کے کھیل میں سخت ____________ کی ضرورت ہے۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۷ نمونہ درخواست

بخدمت جناب پرنسپل صاحب، اسلام آباد ماڈل سکول برائے طلباء، آئی ٹین ٹو، اسلام آباد

جنابِ عالی!

نہایت ادب سے گذارش ہے کہ ....

....

تاریخ: العارض

نام:

جماعت:

۸ درج ذیل پیراگراف کی سلیس کریں۔

"کچھ لوگ تنہائی پسند ہوتے ہیں تو کچھ محفل پسند۔ اسی طرح کچھ لوگ کم گو ہوتے ہیں تو کوئی بلا کے باتونی۔ ہمیں ہر معاملے میں اعتدال پسندی سے ہی کام لینا چاہیے۔ اس لیے کہ میانہ روی کے کاموں کو ہی بہترین کام قرار دیا گیا ہے۔

۹ سکول کے پرنسپل کے نام درخواست لکھیں اور استدعا کریں کہ آپ کے سکول میں ہاکی کے کھیل کے فروغ کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

غور کیجیے

۱۰ جدول مکمل کریں۔

کھیل	کھلاڑیوں کی تعداد
فٹ بال	
کرکٹ	
والی بال	
کبڈی	

عمل کیجیے

۱۱ سکول میں ہونے والی کسی تقریب میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کوئی ہم نصابی سرگرمی ہو، محفل قرأت و نعت کا انعقاد ہو یا پھر کوئی ڈراما وغیرہ اپنی پسند، دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق اپنا کردار ادا کریں۔

۱۲ ہاکی کے دس ایسے کھلاڑیوں کے ناموں کا چارٹ تیار کر کے کلاس میں آویزاں کریں جنھوں نے قومی سطح پر اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو۔

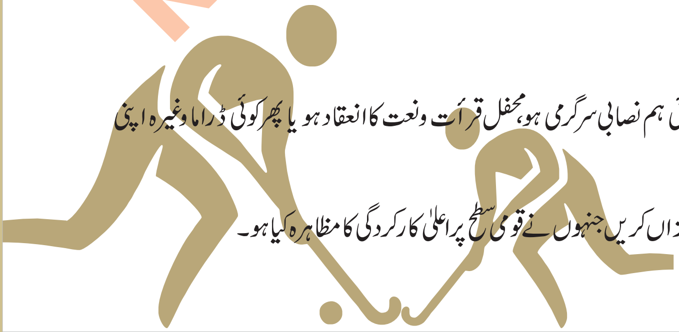

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

تیسرا جائزہ

۱۔ سبق ۹ تا ۱۲ کو ذہن میں رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

ا۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا لقب بیان کریں؟

ب۔ ''سی پیک'' سے کیا مراد ہے؟

ج۔ پاکستان کی خاتون وزیر اعظم کا نام لکھیں؟

د۔ شعبہ زراعت کو ملکی معیشت کے لیے کیا کہا گیا ہے؟

ہ۔ پاکستان میں پیدا ہونے والی پانچ فصلوں کے نام لکھیں؟

و۔ نظم ''برائی کا انجام'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

۲۔ درج ذیل عبارت پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

کشمیر کو ایک خوب صورت وادی ہونے کی وجہ سے جنت ارضی کہا جاتا ہے۔ اس کا کل رقبہ تقریباً ۸۴ ہزار مربع میل ہے۔ کشمیر پر ہندوؤں نے تقریباً چار ہزار سال تک حکومت کی۔ اس کے بعد مسلمانوں کی حکومت آئی ۱۳۱۰ء تا ۱۸۱۹ء تک کشمیر میں مسلمان حکومت کرتے رہے۔ مسلمان حکمرانوں کے حسنِ سلوک اور بزرگان دین کے حسن اَخلاق کی وجہ سے یہاں کی اکثریت نے اسلام قبول کر لیا۔ مسلمانوں کے بعد انگریز کشمیر پر قابض ہو گئے۔ انھوں نے صرف ۷۵ لاکھ روپے میں کشمیر مہاراجہ گلاب سنگھ کو فروخت کر دیا۔ ۱۹۴۷ء میں یہاں کا حکمران ہری سنگھ تھا۔

سوالات

ا۔ کشمیر کو کیا کہا جاتا ہے؟

ب۔ کشمیری لوگ مسلمان کیسے ہوئے؟

ج۔ تقریباً کتنا عرصہ مسلمانوں نے کشمیر پر حکومت کی؟

د۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کا حکمران کون تھا؟

ہ۔ انگریزوں نے کشمیر پر قبضہ کب کیا؟

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ ''کشمیر بنے گا پاکستان'' کے موضوع پر دومنٹ کی تقریر کریں۔ تقریر میں اشعار اور ضرب الامثال کا ذِکر ہونا چاہیے۔

۴۔ اپنے اِسکول کے پرنسپل کے نام درخواست لکھیں جس میں بیماری کی وجہ سے سکول سے چھٹی لی گئی ہو۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو غور سے پڑھیں اور قواعد کے لحاظ سے دیے گئے متعلقہ ناموں کے سامنے لکھیں۔

کیا	بہادر	سفید	مہاراجہ	باغیچہ	درانتی	کیسے	مہاکاج
غالیچہ	ہتھوڑا	صندوقچہ	کیوں	بزدل	شہتیر	چاقو	

اسمِ آلہ: ______ ______ ______

اسمِ مکبر: ______ ______ ______

اسمِ تصغیر: ______ ______ ______

اسمِ استفہام: ______ ______ ______

اسمِ صفت: ______ ______ ______

۶۔ درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
ا۔ میرا بائیکل بہت مہنگا ہے۔	
ب۔ آپ کا غریب خانہ بہت بڑا ہے۔	
ج۔ آج ہمارے سکول میں خوفناک واقع ہوا۔	
د۔ تم میرا بستہ واپس کر دیں۔	
ہ۔ اُس کا بھائی بہت بے باق ہے۔	
و۔ صدا خوش رہو۔	

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۷۔درج ذیل عبارت اُردو میں ٹائپ کر کے دوستوں کو دعوت دیں۔

''کل پانچ بجے میری سالگرہ کی پارٹی میرے گھر پر ہوگی۔ براہ کرم شرکت فرمائیں۔''

۸۔آپ نے کسی تفریحی مقام کی سیر کی ہوگی۔اُس کے بارے میں مختصر مضمون لکھیں۔

۹۔درج ذیل الفاظ کی مدد سے جُملے بنائیں۔

باغیچہ	کتب	لائبریری	سکون	خوشحالی	دلچسپ

۱۰۔ہر طالب علم ایک لطیفہ اور شعر سنائے۔

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

National Book Foundation

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

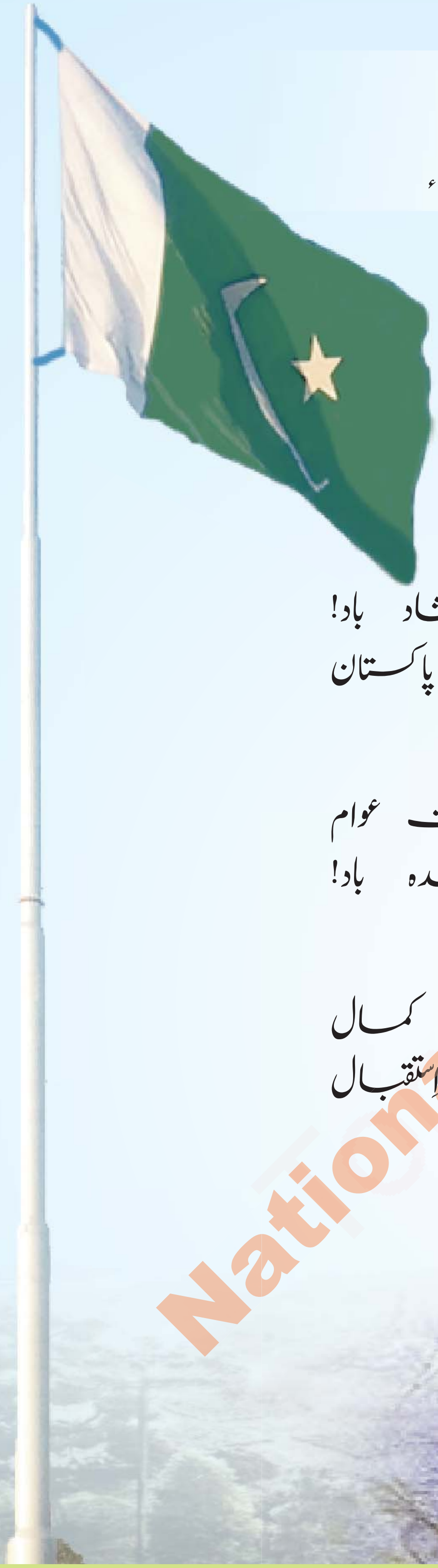

حکومتِ پاکستان سے منظور شدہ
وفاقی وزارتِ تعلیم وفنی تربیت، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد
بحوالہ خط نمبر۔ F.1-1/2017-NCC۔ مورخہ: 20 جنوری 2020ء

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد! کشورِ حسین شاد باد!
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد!

پاک سر زمین کا نظام قُوتِ اُخوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مُراد!

پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال!

National Book Foundation

نیشنل بک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد